DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 10.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دوروز میں 47 دہشت گردوں کا صفایا سیکیورٹی فورسز کی بڑی کامیابی ہے، صدر مملکت۔	جنگ ودیگراخبارات
02	گوادر میں قلت آب اور ترقی مسائل کے حل کے لیے اجلاس وزیراعظم نے وفاقی سیکرٹریز کو زمینی حقائق کا جائزہ لینے کی ہدایت کردی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	قوم پرستی کے نام پر دشمن کا ایجنڈا پھیلایا گیا خون خرابے اور دہشت گردی سے بلوچ قوم کا کوئی فائدہ نہیں، سرفراز بگٹی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر کوئٹہ میں قلت آب کا مسئلہ اہم ہے، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگراخبارات
05	حکومت بلوچستان کی جانب سے موتی گہرام قلعہ جھل مگسی کی تزئین وآرائش کا فیصلہ۔	جنگ ودیگراخبارات
06	ایرانی قونصل جنرل کی بلوچستان کے سرمایہ کاروں کو میرجاوا میں سرمایہ کاری کی دعوت۔	مشرق ودیگراخبارات
07	ریکوڈک کمپنی کے تحت کمیونٹی میٹورشپ ٹریننگ پروگرام۔	جنگ ودیگراخبارات
08	گوادر بندرگاہ کی فعالیت کے لیے بزنس پلان جمع کرنے کی ہدایت۔	جنگ ودیگراخبارات
09	نیب نے ملک بھر سے چھ ماہ میں 547.31 ارب روپے ریکور کیے۔	جنگ ودیگراخبارات
10	ڈیگاری واقعہ سردار شیر باز ساتکزی نے ضمانت کی درخواست دائر کردی۔	جنگ ودیگراخبارات
11	دہشتگردی کی آڑ میں عام عوام کو تنگ نہ کیا جائے، سیاسی جماعتیں۔	جنگ ودیگراخبارات
12	خودمختار الیکشن کمیشن کے ذریعے آزادانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات کرائے جائیں، ایمل ولی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	حقوق کی جدوجہد کے لیے عوام کو متحد کرنے کی کوشش کررہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ژوب پولیس نے اسلحہ سمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی، ڈیرہ اللہ یار بین الصوبائی جرائم پیشہ گروگرفتار، پشین ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک لیویز اہلکار زخمی دو ڈاکو گرفتار، ژوب میں ٹارگٹڈ آپریشن جاری فتنہ الخوارج کے مزید 14 دہشتگرد ہلاک۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ کے نواحی علاقے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں مکینوں کا وزیراعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ، کوئٹہ میں عوام بیت الخلاؤں کی شدید کمی شہریوں کو مشکلات کا سامنا، قلات مچھروں کی بہتات مختلف بیماریاں پھیلنے کا اندیشہ شہریوں کو مشکلات، محکمہ صحت خضدار میں کرپشن اور اسامیوں کی فروخت کا انکشاف۔

مورخہ 10.08.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**خوارج کے ایک اور گروہ کا صفایا!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا اعلیٰ حکومتی شخصیتوں کے دوروں، باہمی بات چیت اور کابل حکومت کی طرف سے افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دینے کی واضح یقین دہانیوں کے باوجود سرحد پار سے بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی مذموم سرگرمیاں اور پاکستان میں تخریبی مقاصد کے لئے دراندازی کی کوششیں تسلسل سے جاری ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے 7 اور 8 اگست کی درمیانی شب کو بلوچستان کے ضلع ژوب کے علاقہ سمبازہ میں افغان سرحد سے دراندازی کی ایسی ہی ایک اور بڑی کوشش ناکام بنادی اور 33 دہشت گردوں کو جہنم واصل کردیا۔ پاک فورسز نے جو ملک کی سرحدوں کے دفاع کے لئے ہمہ وقت چوکس اور پر

عزم ہیں، افغان سرحد پر ممکنہ خوارج کی نقل وحرکت کا سراغ لگایا، فوری کارروائی کی اور ایک بڑے گروہ کا صفایا کر دیا جو دراندازی کی کوشش کر رہا تھا، سیکورٹی فورسز نے نہ صرف تین درجن کے قریب خارجیوں کو ہلاک کر دیا بلکہ ان کے قبضے سے بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا، دیگر خارجیوں کو ختم کرنے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے پاکستان میں فتنہ وفساد پھیلانے اور قتل وغارت کیلئے افغانستان میں محفوظ پناہ گاہیں بنا رکھی ہیں۔ بھارت اس مقصد کیلئے انہیں اسلحہ اور پیسہ فراہم کر رہا ہے۔ کابل حکومت کو پاکستان نے بارہا انہیں روکنے کیلئے کہا ہے۔ کابل حکام اس کی زبانی یقین دہانی بھی کراتے ہیں مگر عملی طور پر ان کیخلاف کوئی کارروائی نہیں کرتے۔ خیبر پختونخوا میں بھی باجوڑ سمیت کئی علاقوں میں دہشت گردوں نے پناہ گاہیں مبینہ طور پر صوبائی حکومت کی اشیر باد سے بنا رکھی ہیں اور صوبائی حکام سے ان کی بات چیت بھی چل رہی ہے مگر وہ دہشت گردی سے باز آنے کیلئے تیار نہیں وفاقی حکومت کو عوام کی جان ومال اور ملکی سلامتی کے تحفظ کیلئے کارروائی جاری رکھنا ہوگی۔

اداریے :

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**دہشت گرد اور قومی مفادات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**گوادر مستبقل کا معاشی حب پانی جیسی بنیادوں ضرورت سے شہری محروم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ ایکسپریس کوئٹہ نے "**افغانستان سے دراندازی کی کوشش**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Iran Air Connects Quetta and Zahedan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Internet disruption" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**کاروکاری زمانہ قدیم سے حال تک خواتین کو بدنام کر کے قتل کرنے کی انسانیت سوز روایات**" کے عنوان سید طاہر علی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بھارت اسرائیل گٹھ جوڑ بلوچستان میں فساد برپا کر رھا ھے** " کے عنوان ندیم الیف پراچہ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 AUG 2025 Page No. 1

دوروز میں 47 دہشت گردوں کا صفایا سیکورٹی فورسز کی بڑی کامیابی ہے، صدر مملکت

بلوچستان میں بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف ایکشن پر فورسز کو سلام، وزیر داخلہ محسن نقوی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے ضلع ژوب میں 14 بھارتی حمایت یافتہ خوارج کے خاتمے پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دو روز میں 47 دہشت گردوں کا صفایا سیکورٹی فورسز کی بڑی کامیابی ہے۔ ایوانِ صدر کے جاری بیان میں صدرِ مملکت نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے، قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ علاوہ ازیں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے پاک افغان سرحد کے قریب سمبازہ میں فتنہ الہندوستان کے مزید 14 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے جاری بیان میں محسن نقوی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیابیوں کو قوم تحسین کی نگاہ سے دیکھتی ہے، سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنہ پھیلانے میں ملوث بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کو عبرتناک انجام تک پہنچایا اور بروقت کارروائیاں کرکے 2 روز میں 47 دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے فوری ایکشن کرکے بلوچستان میں امن کو سبوتاژ کرنے کی گھناؤنی سازش کو ناکام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ہم فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو سلیوٹ کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کے مکمل خاتمے کے لئے پوری قوم سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 10 AUG 2025 Page No. 2

گوادر میں قلت آب اور برقی مسائل کے حل کیلئے اجلاس

وزیراعظم نے وفاقی سیکریٹریز کو زمینی حقائق کا جائزہ لینے کی ہدایت کردی

متعلقہ سیکرٹریز 15 اگست کو گوادر پہنچیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشاورت سے شہریوں کو بلاتعطل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے، شہباز شریف

برقی عدم استحکام اور ایران سے بجلی کی بندش کے باعث ڈی سیلینیشن پلانٹ کو بلاتعطل چلانے میں مشکلات درپیش ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (خ ن) گوادر میں پانی کی قلت اور برقی مسائل کے مستقل حل کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ہفتہ کو اسلام آباد میں اعلیٰ سطح اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ سے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس میں گوادر کے آبی مسائل، موجودہ چیلنجز اور جاری اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے وزیراعظم کو آگاہ کیا کہ برقی عدم استحکام اور ایران سے بجلی کی بندش کے باعث گوادر میں ڈی سیلینیشن پلانٹ کو بلاتعطل چلانے میں مشکلات درپیش ہیں انہوں نے کہا کہ خضدار سے گوادر ساؤتھ ٹو نارتھ قومی گرڈ لائن کی درست منصوبہ بندی نہ ہونے کے سبب وولٹیج میں عدم استحکام رہتا ہے جس کا براہِ راست اثر پانی کی فراہمی پر پڑتا ہے۔ صوبائی حکومت گوادر کے پانی کے مسائل کے پائیدار حل کے لیے اپنے وسائل سے جامع منصوبہ بندی کر رہی ہے تاہم خضدار تا گوادر نیشنل گرڈ لائن کا ازسرِنو جائزہ لے کر ضروری اصلاحات کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اجلاس میں گوادر کے پانی اور برقی مسائل کے دیرپا اور پائیدار حل کی ہدایت کی انہوں نے حکم دیا کہ وفاقی وزیر پاور ڈویژن، منصوبہ بندی کمیشن اور متعلقہ سیکرٹریز 15 اگست کو گوادر پہنچ کر زمینی حقائق کا جائزہ لیں وزیراعظم نے مزید ہدایت کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشاورت سے گوادر کے شہریوں کو بلاتعطل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے اجلاس میں وفاقی اور صوبائی سطح پر متعلقہ حکام نے شرکت کی اور گوادر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں۔ اجلاس میں بلوچستان سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری پی ایچ ای محمد ہاشم غلزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ اور چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن نے بھی شرکت کی۔

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، شہباز شریف

نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار کے یکساں مواقع فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں، ڈاکٹر مالک سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اور وہاں کے عوام کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے، حکومت بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ پی ایم آفس کے پریس ونگ کے مطابق ان خیالات کا اظہار وزیراعظم محمد شہباز شریف نے صدر نیشنل پارٹی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ہفتے کو یہاں ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچستان کی ترقی کے لئے خصوصی کوششیں کرنے پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ ملاقات میں وزیراعظم کے مشیر ڈاکٹر توقیر شاہ بھی موجود تھے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 — اتوار 15 صفر المظفر 1447ھ 10 اگست 2025ء — نمبر 217

"پسماندگی ہتھیار اٹھانے اور ریاست کے خلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی، معصوم شہریوں کا خون بہانے والے بلوچ کہلانے کے مستحق نہیں"

خون خرابے اور دہشت گردی سے بلوچ قوم کا کوئی فائدہ نہیں، سرفراز بگٹی

قوم پرستی کے نام پر دشمن کا ایجنڈا پھیلایا گیا

جن قوتوں کے اشاروں اور ڈالرز پر پاکستان کو توڑنے کی بات کی جا رہی تھی ان کا انجام دنیا نے معرکہ حق میں دیکھ لیا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، مگر بدقسمتی سے صوبے کی خوبصورت حقیقت کو بیان کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور ان کی آواز کو بھی اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ قیامِ پاکستان میں بلوچستان کے عوام کا کردار تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ صوبے کے قبائلی سرداران نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں جرگہ بلا کر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا وہ ہفتہ کو کوئٹہ میں ''فتح معرکہ حق'' اور جشنِ آزادی کی مناسبت سے منعقدہ قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں بعض عناصر نے نام نہاد قوم پرستی کے نام پر بلوچستان میں پاکستان دشمن ایجنڈا پھیلانے کی کوشش کی جس کا مقصد بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنا ہے یہ جنگ صرف خون خرابہ، دہشت اور معصوم جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہے اس سے بلوچ قوم کو کوئی فائدہ نہیں انہوں نے کہا کہ جن قوتوں کے اشاروں اور ڈالرز پر پاکستان کو توڑنے کی بات کی جا رہی تھی ان کا انجام دنیا نے معرکہ حق میں دیکھ لیا جب افواجِ پاکستان نے اپنے سے سات گنا بڑے دشمن کے دانت کھٹے کر دیے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل ضرور ہیں لیکن پسماندگی کسی کو ہتھیار اٹھانے اور ریاست کے خلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی۔ آئینِ پاکستان کا آرٹیکل 5 ہر شہری پر ریاست سے غیر مشروط وفاداری لازم قرار دیتا ہے جو لوگ معصوم شہریوں کا خون بہاتے ہیں وہ کسی صورت بلوچ کہلانے کے مستحق نہیں ان کی اصل شناخت دہشت گردی ہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کو مسلکی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی ہر سازش ناکام ہوئی ہے بلوچستان میں تمام مکاتبِ فکر اور مذاہب کے لوگ مثالی مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں اور اقلیتی برادری نے ہمیشہ ملکی سالمیت کے لیے کردار ادا کیا ہے سینیٹر دھنیش کمار کی سینیٹ میں پاکستان کے حق میں جاندار آواز اسی اتحاد کی مثال ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست 1947 کے بعد ہماری سب سے بڑی پہچان پاکستانی ہونا ہے اس کے بعد ہماری لسانی یا قبائلی شناخت آتی ہے دشمن ہمیں کبھی نسلی، کبھی لسانی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور بدقسمتی سے اب معصوم لوگوں کے قتل کو بلوچ روایات کے برعکس قبائلی اور حقوق کے حصول کا رنگ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا کو موجودہ دور کا سب سے بڑا فتنہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلیٹ فارم جھوٹ اور اشتعال انگیزی پھیلانے کے لیے استعمال ہو رہا ہے ہمارا معاشرہ اس کے لیے تیار نہیں تھا تحقیق کے بغیر مواد آگے بھیج دینا ایک خطرناک رجحان ہے جو معاشرتی گمراہی اور انتشار کو بڑھا رہا ہے انہوں نے علماء کرام، مشائخ اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ اس فتنہ کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کریں انہوں نے بطور مثال کہا کہ حال ہی میں بلوچستان میں ایک ماہ طویل پاکستان فٹبال ٹورنامنٹ کامیابی سے منعقد ہوا جس میں 30 ہزار شائقین اور ملک بھر کی ٹیموں نے شرکت کی لیکن سوشل میڈیا پر اس کامیابی کے بجائے ایک چھوٹا سا تنازع کلپ وائرل کر کے اصل مقصد کو پس پشت ڈال دیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے نوجوانوں کو ریاست سے قریب کرنے کے لیے صوبے بھر میں جرگے اور کھلی کچہریاں منعقد کی ہیں تاکہ زمینی حقائق سے آگاہی دی جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اکثر لوٹ رہا ہے احتجاج کا حق سب کو ہے لیکن صوبے کی سڑکیں ہفتوں تک بند رہنے کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے جو عناصر ہتھیار ڈال کر واپس آنا چاہیں ان کے لیے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں لیکن معصوم شہریوں کے خون کا جواب ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو کر دے گی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی فتح معرکہ حق و جشن آزادی کی مناسبت سے قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بگٹی گوادر میں پانی سے متعلق وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 اتوار 15 صفر 1447ھ 10 اگست 2025ء صفحات 24 شمارہ 36

رجسٹرڈ BC-m-1 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 40 روپے

بلوچستان میں امن لوٹ رہا ہے، چند سو مسلح افراد کا جتھا 25 کروڑ عوام پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کر سکتا، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، بدقسمتی سے صوبے کی خوبصورت حقیقت کو بیان کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور ان کی آواز کو بھی اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے

سوشل میڈیا موجودہ دور کا سب سے بڑا فتنہ ہے، بدقسمتی سے اب معصوم لوگوں کے قتل کو بلوچ روایات کے برعکس قبائلی اور حقوق کے حصول کا رنگ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کے مسائل ضرور ہیں لیکن پسماندگی کسی کو ہتھیار اٹھانے اور ریاست کے خلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی، آئین میں وفاداری لازم قرار دی گئی ہے، قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، مگر بدقسمتی سے صوبے کی خوبصورت حقیقت کو بیان کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور ان کی آواز کو بھی اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان میں بلوچستان کے عوام کا کردار تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ صوبے کے قبائلی مشران نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں جرگہ بلا کر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا وہ ہفتہ کو کوئٹہ میں "فتح معرکہ حق" اور جشنِ آزادی کی مناسبت.......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

سے منعقدہ قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں بعض عناصر نے نام نہاد قوم پرستی کے نام پر بلوچستان میں پاکستان دشمن ایجنڈا پھیلانے کی کوشش کی جس کا مقصد بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنا ہے یہ جنگ صرف خون خرابہ، دہشت اور معصوم جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہے اس سے بلوچ قوم کو کوئی فائدہ نہیں انہوں نے کہا کہ جن قوتوں کے اشاروں اور ڈالرز پر پاکستان کو توڑنے کی بات کی جا رہی تھی ان کا انجام دنیا نے معرکہ حق میں دیکھ لیا جب افواج پاکستان نے اپنے سے سات گنا بڑے دشمن کے دانت کھٹے کر دیے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل ضرور ہیں لیکن پسماندگی کسی کو ہتھیار اٹھانے اور ریاست کے خلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی۔ آئین پاکستان کا آرٹیکل 5 ہر شہری پر ریاست سے غیر مشروط وفاداری لازم قرار دیتا ہے جو لوگ معصوم شہریوں کا خون بہاتے ہیں وہ کسی صورت بلوچ کہلانے کے مستحق نہیں ان کی اصل شناخت دہشت گردی ہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کو مسلکی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی ہر سازش ناکام ہوئی ہے بلوچستان میں تمام مکاتب فکر اور مذاہب کے لوگ مثالی مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں اور اقلیتی برادری نے ہمیشہ ملکی سالمیت کے لیے کردار ادا کیا ہے سینیٹر دھنیش کمار کی سینیٹ میں پاکستان کے حق میں جاندار آواز اسی اتحاد کی مثال ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست 1947 کے بعد ہماری سب سے بڑی پہچان پاکستانی ہونا ہے اس کے بعد ہماری لسانی یا قبائلی شناخت آتی ہے دشمن ہمیں کبھی نسلی، کبھی لسانی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور بدقسمتی سے اب معصوم لوگوں کے قتل کو بلوچ روایات کے برعکس قبائلی اور حقوق کے حصول کا رنگ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا کو موجودہ دور کا سب سے بڑا فتنہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلیٹ فارم جھوٹ اور اشتعال انگیزی پھیلانے کے لیے استعمال ہو رہا ہے، ہمارا معاشرہ اس کے لیے تیار نہیں تھا تحقیق کے بغیر مواد آگے بھیج دینا ایک خطرناک رجحان ہے جو معاشرتی گمراہی اور انتشار کو بڑھا رہا ہے انہوں نے علماء کرام، مشائخ اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ اس فتنہ کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کریں انہوں نے بطور مثال کہا کہ حال ہی میں بلوچستان میں ایک ماہ طویل پاکستان فٹبال ٹورنامنٹ کامیابی سے منعقد ہوا جس میں 30 ہزار شائقین اور ملک بھر کی ٹیموں نے شرکت کی لیکن سوشل میڈیا پر اس کامیابی کے بجائے ایک چھوٹا سا متنازع کلپ وائرل کر کے اصل مقصد کو پس پشت ڈال دیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے نوجوانوں کو ریاست سے قریب کرنے کے لیے صوبے بھر میں جرگے اور کھلی کچہریاں منعقد کی ہیں تاکہ زمینی حقائق سے آگاہی دی جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن لوٹ رہا ہے احتجاج کا حق سب کو ہے لیکن صوبے کی سڑکیں ہفتوں تک بند رہنے کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے جو عناصر ہتھیار ڈال کر واپس آنا چاہیں ان کے لیے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں لیکن معصوم شہریوں کے خون کا جواب ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو کر دے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست موسیٰ خیل کی اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑی ہے جس کے شوہر اور بیٹے کو اس کے سامنے گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا اور اس کے پاس سر ڈھانپنے اور لاشوں پر ڈالنے کے لئے ایک ہی چادر تھی ایسے جرائم کو کم کر کے پیش کرنا ظلم کی انتہا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ایٹمی قوت اور مضبوط فوج کے ساتھ تاقیامت قائم رہے گا چند سو مسلح افراد کا جتھا 25 کروڑ عوام پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کر سکتا وزیراعلیٰ نے کانفرنس کے منتظمین، بالخصوص چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان مولانا سید عبدالخبیر آزاد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام پاکستانیت اور اتحاد کا پیغام دیتا ہے حکومت بلوچستان ہر ایسے پروگرام کے انعقاد میں بھرپور تعاون کرے گی چاہے وہ کوئٹہ میں ہو یا صوبے کے دور دراز علاقوں میں، کیونکہ یہ وطن ہمارے بزرگوں کا خواب اور ہمارے ایمان کا حصہ ہے، اور یہاں امن کا سورج ضرور طلوع ہوگا۔

گوادر میں پانی کی قلت اور برقی مسائل کے مستقل حل کے لیے وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ویڈیو لنک اجلاس، اعلیٰ حکام کو وزیراعلیٰ بلوچستان سے مشاورت کر کے مسائل حل کرنے کی ہدایات

کوئٹہ (خ ن) گوادر میں پانی کی قلت اور برقی مسائل کے مستقل حل کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ہفتہ کو اسلام آباد میں اعلیٰ سطح اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ سے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی اجلاس میں گوادر کے آبی مسائل، موجودہ چیلنجز اور جاری اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم کو آگاہ کیا کہ برقی عدم استحکام اور ایران سے بجلی کی بندش کے باعث گوادر میں ڈی سیلینیشن پلانٹ کو بلاتعطل چلانے میں مشکلات درپیش ہیں انہوں نے کہا.......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کہ خضدار سے گوادر سا وتھ ٹو نارتھ قومی گرڈ لائن کی درست منصوبہ بندی نہ ہونے کے سبب وولٹیج میں عدم استحکام رہتا ہے جس کا براہِ راست اثر پانی کی فراہمی پر پڑتا ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ صوبائی حکومت گوادر کے پانی کے مسائل کے پائیدار حل کے لیے اپنے وسائل سے جامع منصوبہ بندی کر رہی ہے تاہم خضدار تا گوادر نیشنل گرڈ لائن کا ازسرِ نو جائزہ لے کر ضروری اصلاحات کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پاور ہاؤس اور جنریٹر کے ذریعے ڈی سیلینیشن واٹر پلانٹ کو چلانے کے لیے ہنگامی اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو پانی کی فراہمی میں رکاوٹ نہ ہو وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اجلاس میں گوادر کے پانی اور برقی مسائل کے دیرپا اور پائیدار حل کی ہدایت کی انہوں نے حکم دیا کہ وفاقی وزیر پاور ڈویژن، منصوبہ بندی کمیشن اور متعلقہ سیکرٹریز 15 اگست کو گوادر پہنچ کر زمینی حقائق کا جائزہ لیں وزیراعظم نے مزید ہدایت کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشاورت سے گوادر کے شہریوں کو بلاتعطل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے اجلاس میں وفاقی اور صوبائی سطح پر متعلقہ حکام نے شرکت کی اور گوادر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں۔ اجلاس میں بلوچستان سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری پی ایچ ای محمد ہاشم غلزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ اور چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن نے بھی شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹوایڈیٹر سید ممتاز احمد

Illet No. 1

Page No. 6

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فتح معرکہ حق و جشن آزادی کی مناسب سے قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1　　　　Page No. 7

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 236 | اتوار، 15 صفر المظفر، 10 اگست 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

لاحاصل جنگ میں معصوم جانیں گئیں، بلوچ کو کوئی فائدہ نہیں ہوا، وزیر اعلیٰ

جن قوتوں کے اشاروں اور ڈالرز پر پاکستان توڑنے کی بات کی جا رہی تھی ان کا انجام دنیا نے معرکہ حق میں دیکھ لیا، مسلکی بنیاد پر تقسیم کی سازشیں ناکام ہو گئیں

امن لوٹ رہا ہے، ہتھیار ڈالنے والوں کیلئے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، فتح معرکہ حق اور جشن آزادی کی مناسبت سے قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، مگر بدقسمتی سے صوبے کی خوبصورت حقیقت کو بیان کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور ان کی آواز کو بھی اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان میں بلوچستان کے عوام کا کردار تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ صوبے کے قبائلی مشران نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں جرگہ بلا کر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا وہ ہفتہ کو کوئٹہ میں "فتح معرکہ حق" اور جشنِ آزادی کی مناسبت سے منعقدہ قومی (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فتح معرکہ حق و جشن آزادی کی مناسبت سے قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

استحکام پاکستان کانفرنس سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں بعض عناصر نے نام نہاد قوم پرستی کے نام پر بلوچستان میں پاکستان دشمن ایجنڈا پھیلانے کی کوشش کی جس کا مقصد بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنا ہے یہ جنگ صرف خون خرابہ، دہشت اور معصوم جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہے اس سے بلوچ قوم کو کوئی فائدہ نہیں انہوں نے کہا کہ جن قوتوں کے اشاروں اور ڈالرز پر پاکستان کو توڑنے کی بات کی جا رہی تھی ان کا انجام دنیا نے معرکہ حق میں دیکھ لیا جب افواجِ پاکستان نے اپنے سے سات گنا بڑے دشمن کے دانت کھٹے کر دیئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل ضرور ہیں لیکن پسماندگی کسی کو ہتھیار اٹھانے اور ریاست کے خلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی۔ آئینِ پاکستان کا آرٹیکل 5 ہر شہری پر ریاست سے غیر مشروط وفاداری لازم قرار دیتا ہے جو لوگ معصوم شہریوں کا خون بہاتے ہیں وہ کسی صورت بلوچ کہلانے کے مستحق نہیں ان کی اصل شناخت دہشت گردی ہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کو مسلکی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی ہر سازش ناکام ہوئی ہے بلوچستان میں تمام مکاتبِ فکر اور مذاہب کے لوگ مثالی مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں اور اقلیتی برادری نے ہمیشہ ملکی سالمیت کے لیے کردار ادا کیا ہے سینیٹر دھنیش کمار کی سینیٹ میں پاکستان کے حق میں جاندار آواز اسی اتحاد کی مثال ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست 1947 کے بعد ہماری سب سے بڑی پہچان پاکستانی ہونا ہے اس کے بعد ہماری لسانی یا قبائلی شناخت آتی ہے دشمن ہمیں کبھی نسلی، کبھی لسانی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور بدقسمتی سے اب معصوم لوگوں کے قتل کو بلوچ روایات کے برعکس قبائلی اور حقوق کے حصول کا رنگ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا کو موجودہ دور کا سب سے بڑا فتنہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلیٹ فارم جھوٹ اور اشتعال انگیزی پھیلانے کے لیے استعمال ہو رہا ہے ہمارا معاشرہ اس کے لیے تیار نہیں تھا تحقیق کے بغیر مواد آگے بھیج دینا ایک خطرناک رجحان ہے جو معاشرتی گمراہی اور انتشار کو بڑھا رہا ہے انہوں نے علماء کرام، مشائخ اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ اس فتنہ کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کریں انہوں نے بطور مثال کہا کہ حال ہی میں بلوچستان میں ایک ماہ طویل پاکستان فٹبال ٹورنامنٹ کامیابی سے منعقد ہوا جس میں 30 ہزار شائقین اور ملک بھر کی ٹیموں نے شرکت کی لیکن سوشل میڈیا پر اس کامیابی کے بجائے ایک چھوٹا سا متنازع کلپ وائرل کر کے اصل مقصد کو پس پشت ڈال دیا گیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے نوجوانوں کو ریاست سے قریب کرنے کے لیے صوبے بھر میں جرگے اور کھلی کچہریاں منعقد کی ہیں تاکہ زمینی حقائق سے آگاہی دی جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن لوٹ رہا ہے احتجاج کا حق سب کو ہے لیکن صوبے کی سڑکیں ہفتوں تک بند رہنے کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے جو عناصر ہتھیار ڈال کر واپس آنا چاہیں ان کے لیے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں لیکن معصوم شہریوں کے خون کا جواب ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو کر دے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست موسیٰ خیل کی اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑی ہے جس کے شوہر اور بیٹے کو اس کے سامنے گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا اور اس کے پاس سر ڈھانپنے اور لاشوں پر ڈالنے کے لئے ایک ہی چادر تھی ایسے جرائم کو کم کر کے پیش کرنا ظلم کی انتہا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ایٹمی قوت اور مضبوط فوج کے ساتھ تا قیامت قائم رہے گا چند سو مسلح افراد کا جتھا 25 کروڑ عوام پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کر سکتا وزیر اعلیٰ نے کانفرنس کے منتظمین، بالخصوص چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان مولانا سید عبدالخبیر آزاد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام پاکستانیت اور اتحاد کا پیغام دیتا ہے حکومت بلوچستان ہر ایسے پروگرام کے انعقاد میں بھرپور تعاون کرے گی چاہے وہ کوئٹہ میں ہو یا صوبے کے دور دراز علاقوں میں، کیونکہ یہ وطن ہمارے بزرگوں کا خواب اور ہمارے ایمان کا حصہ ہے، اور یہاں امن کا سورج ضرور طلوع ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے

جلد نمبر 32 | بروز اتوار 10 اگست 2025ء بمطابق 15 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 217

سوشل میڈیا موجودہ دور کا سب سے بڑا فتنہ قرار، بلوچستان میں سڑکیں بند کرانے کا سلسلہ ختم کرادیا ہے

ملک توڑنے کی سازش کامیاب نہیں ہوگی

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، حالیہ برسوں میں بعض عناصر نے نام نہاد قوم پرستی کے نام پر صوبے میں پاکستان دشمن ایجنڈا پھیلانے کی کوشش کی، وزیراعلیٰ

صوبے کے مسائل ضرور ہیں لیکن پسماندگی کسی کو ہتھیار اٹھانے اور ریاست کیخلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی، معصوم شہریوں کا خون بہانے والے کسی صورت بلوچ کہلانے کے مستحق نہیں، قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، مگر بدقسمتی سے صوبے کی خوبصورت حقیقت کو بیان کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور ان کی آواز کو بھی اکثر نظرانداز کردیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان میں بلوچستان کے عوام کا کردار تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ صوبے کے قبائلی مشران نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں جرگہ بلا کر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا وہ ہفتہ کو کوئٹہ میں "فتح معرکہ حق" اور جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کررہے تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں بعض عناصر نے نام نہاد قوم پرستی کے نام پر بلوچستان میں پاکستان دشمن ایجنڈا پھیلانے کی کوشش کی جس کا مقصد

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنا ہے یہ جنگ صرف خون خرابہ، وحشت اور معصوم جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہے اس سے بلوچ قوم کو کوئی فائدہ نہیں انہوں نے کہا کہ جن قوتوں کے اشاروں اور ڈالرز پر پاکستان کو توڑنے کی بات کی جارہی تھی ان کا انجام دنیا نے معرکہ حق میں دیکھ لیا جب افواج پاکستان نے اپنے سے سات گنا بڑے دشمن کے دانت کھٹے کردیے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل ضرور ہیں لیکن پسماندگی کسی کو ہتھیار اٹھانے اور ریاست کے خلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی۔ آئین پاکستان کا آرٹیکل 5 ہر شہری پر ریاست سے غیرمشروط وفاداری لازم قرار دیتا ہے جو لوگ معصوم شہریوں کا خون بہاتے ہیں وہ کسی صورت بلوچ کہلانے کے مستحق نہیں ان کی اصل شناخت دہشت گردی ہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کو مسلکی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی ہر سازش ناکام ہوئی ہے بلوچستان میں تمام مکاتب فکر اور مذاہب کے لوگ مثالی مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں اور اقلیتی برادری نے ہمیشہ ملکی سلامتی کیلئے کردار ادا کیا ہے سینیٹر دنیش کمار کی سینیٹ میں پاکستان کے حق میں جاندار آواز اسی اتحاد کی مثال ہے، وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا کو موجودہ دور کا سب سے بڑا فتنہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلیٹ فارم جھوٹ اور اشتعال انگیزی پھیلانے کیلئے استعمال ہو رہا ہے ہمارا معاشرہ اس کے لیے تیار نہیں تھا تحقیق کے بغیر مواد آگے بھیج دینا ایک خطرناک رجحان ہے جو معاشرتی گمراہی اور انتشار کو بڑھا رہا ہے انہوں نے علماء کرام، مشائخ اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ اس فتنہ کے خاتمے کیلئے اپنا کردار ادا کریں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن لوٹ رہا ہے احتجاج کا حق سب کو ہے لیکن صوبے کی سڑکیں ہفتوں تک بند رہنے کا سلسلہ ختم کردیا گیا ہے، جو عناصر ہتھیار ڈال کر واپس آنا چاہیں ان کیلئے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں لیکن معصوم شہریوں کے خون کا جواب ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو کر دے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست موسیٰ خیل کی اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑی ہے جس کے شوہر اور بیٹے کو اس کے سامنے گولیوں سے چھلنی کردیا گیا اور اس کے پاس سر ڈھانپنے اور لاشوں پر ڈالنے کے لئے ایک ہی چادر تھی ایسے جرائم کو کم کرکے پیش کرنا ظلم کی انتہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

بروز اتوار 10 اگست 2025ء

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان توڑنے کی کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہوگی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 اتوار 10 اگست 2025ء بمطابق 15 صفرالمظفر 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 216

بلوچستان میں امن لوٹ رہا ہے

چند مسلح افراد کا جتھا 25 کروڑ عوام پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کرسکتا، وزیراعلیٰ

بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، مگر بدقسمتی سے صوبے کی خوبصورت حقیقت کو بیان کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور ان کی آواز کو بھی اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے، میر سرفراز بگٹی

دشمن ہمیں کبھی نسلی، کبھی لسانی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی کوشش کرتا ہے، معصوم لوگوں کے قتل کو بلوچ روایات کے برعکس قبائلی اور حقوق کے حصول کا رنگ دینے کی کوشش کی جارہی ہے، قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، مگر بدقسمتی سے صوبے کی خوبصورت حقیقت کو بیان کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور ان کی آواز کو بھی اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان میں بلوچستان کے عوام کا کردار تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ صوبے کے قبائلی مشران نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں جرگہ بلا کر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا وہ ہفتہ کو کوئٹہ میں "فتح معرکہ حق" اور جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں بعض عناصر نے نام نہاد قوم پرستی کے نام پر بلوچستان میں پاکستان دشمن ایجنڈا پھیلانے کی کوشش کی جس کا مقصد بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنا ہے یہ جنگ صرف خون خرابہ، دہشت اور معصوم جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہے اس سے بلوچ قوم کو کوئی فائدہ نہیں انہوں نے کہا کہ جن قوتوں کے اشاروں اور ڈالرز پر پاکستان کو توڑنے کی بات کی جارہی تھی ان کا انجام دنیا نے معرکہ حق میں دیکھ لیا جب افواج پاکستان نے اپنے [illegible] دشمن کے دانت کھٹے کر دیئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل ضرور ہیں لیکن پسماندگی کسی کو ہتھیار اٹھانے اور ریاست کے خلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی۔ آئین پاکستان کا آرٹیکل 5 ہر شہری پر ریاست سے غیر مشروط وفاداری لازم قرار دیتا ہے جو لوگ معصوم شہریوں کا خون بہاتے ہیں وہ کسی صورت بلوچ کہلانے کے مستحق نہیں ان کی اصل شناخت دہشت گردی ہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کو مسلکی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی ہر سازش ناکام ہوئی ہے بلوچستان میں تمام مکاتب فکر اور مذاہب کے لوگ مثالی مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں اور اقلیتی برادری نے ہمیشہ ملکی سالمیت کے لیے کردار ادا کیا ہے سینیٹر دنیش کمار کی سینیٹ میں پاکستان کے حق میں جاندار آواز اسی اتحاد کی مثال ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست 1947 کے بعد ہماری سب سے بڑی پہچان پاکستانی ہونا ہے اس کے بعد ہماری لسانی یا قبائلی شناخت آتی ہے دشمن ہمیں کبھی نسلی، کبھی لسانی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور بدقسمتی سے اب معصوم لوگوں کے قتل کو بلوچ روایات کے برعکس قبائلی اور حقوق کے حصول کا رنگ دینے کی کوشش کی جارہی ہے وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا کو موجودہ دور کا سب سے بڑا فتنہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلیٹ فارم جھوٹ اور اشتعال انگیزی پھیلانے کے لیے استعمال ہو رہا ہے ہمارا معاشرہ اس کے لیے تیار نہیں تھا تحقیق کے بغیر مواد آگے بھیج دینا ایک خطرناک رجحان ہے جو معاشرتی گمراہی اور انتشار کو بڑھا رہا ہے انہوں نے علماء کرام، مشائخ اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ اس فتنہ کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کریں انہوں نے بطور مثال کہا کہ حال ہی میں بلوچستان میں ایک ماہ طویل پاکستان فٹبال ٹورنامنٹ کامیابی سے منعقد ہوا جس میں 30 ہزار شائقین اور ملک بھر کی ٹیموں نے شرکت کی لیکن سوشل میڈیا پر اس کامیابی کے بجائے ایک چھوٹا سا متنازع کلپ وائرل کر کے اصل مقصد کو پس پشت ڈال دیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے نوجوانوں کو ریاست سے قریب کرنے کے لیے صوبے بھر میں جرگے اور کھلی کچہریاں منعقد کی ہیں تاکہ زمینی حقائق سے آگاہی دی جاسکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن لوٹ رہا ہے احتجاج کا حق سب کو ہے لیکن صوبے کی سڑکیں ہفتوں تک بند رہنے کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے، جو عناصر ہتھیار ڈال کر واپس آنا چاہیں ان کے لیے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں لیکن معصوم شہریوں کے خون کا جواب ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو کر دے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست موسیٰ خیل کی اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑی ہے جس کے شوہر اور بیٹے کو اس کے سامنے گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا اور اس کے پاس سر ڈھانپنے اور لاشوں پر ڈالنے کے لئے ایک ہی چادر تھی ایسے جرائم کو کم کر کے پیش کرنا ظلم کی انتہا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ایٹمی قوت اور مضبوط فوج کے ساتھ تاقیامت قائم رہے گا چند مسلح افراد کا جتھا 25 کروڑ عوام پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کرسکتا وزیراعلیٰ نے کانفرنس کے منتظمین، بالخصوص چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان مولانا سید عبدالخبیر آزاد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام پاکستانیت اور اتحاد کا پیغام دیتا ہے حکومت بلوچستان ہر ایسے پروگرام کے انعقاد میں بھرپور تعاون کرے گی چاہے وہ کوئٹہ میں ہو یا صوبے کے دور دراز علاقوں میں، کیونکہ یہ وطن ہمارے بزرگوں کا خواب اور ہمارے ایمان کا حصہ ہے، اور یہاں امن کا سورج ضرور طلوع ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 10 اگست 2025ء

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فتح معرکہ حق و جشن آزادی کی مناسبت سے قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 10 اگست 2025ء بمطابق 15 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-215

پسماندگی کسی کو ہتھیار اٹھانے اور ریاست کیخلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتا، سرفراز بگٹی

چند سو مسلح افراد عوام پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کرسکتے

قیامِ پاکستان میں بلوچستان کے عوام کا کردار تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا، صوبے کے قبائلی مشران نے قائداعظم محمد علی جناحؒ کی قیادت میں جرگہ بلا کر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا

حالیہ برسوں میں بعض عناصر نے نام نہاد قوم پرستی کے نام پر بلوچستان میں پاکستان دشمن ایجنڈا پھیلانے کی کوشش کی جس کا مقصد بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنا ہے اس سے بلوچ قوم کو کوئی فائدہ نہیں

بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، صوبے کی خوبصورت حقیقت کو بیان کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور ان کی آواز کو بھی اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے، وزیراعلیٰ کا قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، مگر بدقسمتی سے صوبے کی خوبصورت حقیقت کو بیان کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور ان کی آواز کو بھی اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ قیامِ پاکستان میں بلوچستان کے عوام کا کردار تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ صوبے کے قبائلی مشران نے قائداعظم محمد علی جناحؒ کی قیادت میں جرگہ بلا کر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا وہ ہفتہ (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

کو کوئٹہ میں "فتح معرکہ حق" اور جشنِ آزادی کی مناسبت سے منعقدہ قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں بعض عناصر نے نام نہاد قوم پرستی کے نام پر بلوچستان میں پاکستان دشمن ایجنڈا پھیلانے کی کوشش کی جس کا مقصد بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنا ہے یہ جنگ صرف خون خرابہ، دہشت اور معصوم جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہے اس سے بلوچ قوم کو کوئی فائدہ نہیں انہوں نے کہا کہ جن قوتوں کے اشاروں اور ڈالرز پر پاکستان کو توڑنے کی بات کی جا رہی تھی ان کا انجام دنیا نے معرکہ حق میں دیکھ لیا جب افواجِ پاکستان نے اپنے سے سات گنا بڑے دشمن کے دانت کھٹے کر دیے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل ضرور ہیں لیکن پسماندگی کسی کو ہتھیار اٹھانے اور ریاست کے خلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی۔ آئینِ پاکستان کا آرٹیکل 5 ہر شہری پر ریاست سے غیر مشروط وفاداری لازم قرار دیتا ہے جو لوگ معصوم شہریوں کا خون بہاتے ہیں وہ کسی صورت بلوچ کہلانے کے مستحق نہیں ان کی اصل شناخت دہشت گردی ہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کو مسلکی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی ہر سازش ناکام ہوئی ہے بلوچستان میں تمام مکاتبِ فکر اور مذاہب کے لوگ مثالی مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں اور اقلیتی برادری نے ہمیشہ ملکی سالمیت کے لیے کردار ادا کیا ہے سینیٹر دھنیش کمار کی سینیٹ میں پاکستان کے حق میں جاندار آواز اسی اتحاد کی مثال ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست 1947 کے بعد ہماری سب سے بڑی پہچان پاکستانی ہونا ہے اس کے بعد ہماری لسانی یا قبائلی شناخت آتی ہے دشمن ہمیں کبھی نسلی، کبھی لسانی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور بدقسمتی سے اب معصوم لوگوں کے قتل کو بلوچ روایات کے برعکس قبائلی اور حقوق کے حصول کا رنگ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا کو موجودہ دور کا سب سے بڑا فتنہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلیٹ فارم جھوٹ اور اشتعال انگیزی پھیلانے کے لیے استعمال ہو رہا ہے ہمارا معاشرہ اس کے لیے تیار نہیں تھا تحقیق کے بغیر مواد آگے بھیج دینا ایک خطرناک رجحان ہے جو معاشرتی گمراہی اور انتشار کو بڑھا رہا ہے انہوں نے علماء کرام، مشائخ اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ اس فتنہ کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کریں انہوں نے بطور مثال کہا کہ حال ہی میں بلوچستان میں ایک ماہ طویل پاکستان فٹبال ٹورنامنٹ کامیابی سے منعقد ہوا جس میں 30 ہزار شائقین اور ملک بھر کی ٹیموں نے شرکت کی لیکن سوشل میڈیا پر اس کامیابی کے بجائے ایک چھوٹا سا متنازع کلپ وائرل کر کے اصل مقصد کو پسِ پشت ڈال دیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے نوجوانوں کو ریاست سے قریب کرنے کے لیے صوبے بھر میں جرگے اور کھلی کچہریاں منعقد کی ہیں تاکہ زمینی حقائق سے آگاہی دی جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن لوٹ رہا ہے احتجاج کا حق سب کو ہے لیکن صوبے کی سڑکیں ہفتوں تک بند رہنے کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے جو عناصر ہتھیار ڈال کر واپس آنا چاہیں ان کے لیے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں لیکن معصوم شہریوں کے خون کا جواب ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو کر دے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست موسیٰ خیل کی اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑی ہے جس کے شوہر اور بیٹے کو اس کے سامنے گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا اور اس کے پاس سر ڈھانپنے اور لاشوں پر ڈالنے کے لئے ایک ہی چادر تھی ایسے جرائم کو کم کر کے پیش کرنا ظلم کی انتہا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ایٹمی قوت اور مضبوط فوج کے ساتھ تاقیامت قائم رہے گا چند سو مسلح افراد کا جتھا 25 کروڑ عوام پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کر سکتا وزیراعلیٰ نے کانفرنس کے منتظمین، بالخصوص چیئرمین مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی پاکستان مولانا سید عبدالخبیر آزاد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام پاکستانیت اور اتحاد کا پیغام دیتا ہے حکومت بلوچستان ہر ایسے پروگرام کے انعقاد میں بھرپور تعاون کرے گی چاہے وہ کوئٹہ میں ہو یا صوبے کے دور دراز علاقوں میں، کیونکہ یہ وطن ہمارے بزرگوں کا خواب اور ہمارے ایمان کا حصہ ہے، اور یہاں امن کا سورج ضرور طلوع ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز اتوار 10 اگست 2025ء

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

بلوچستان کے عوام امن کے دشمنوں کے خلاف متحد ہیں، وزیر اعلیٰ

بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ژوب کے علاقے سمبازہ میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے بھارتی سرپرست خوارج کے خلاف (بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر2 پر)

کامیاب کارروائی پر اطمینان اور فخر کا اظہار کیا ہے اس کارروائی میں پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے بھارتی سرپرست خوارج کو واصلِ جہنم کرتے ہوئے دشمن کی پاکستان - افغانستان سرحد کے ذریعے دراندازی کی کوشش ناکام بنائی اور اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد کا بڑا ذخیرہ برآمد کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے ایک پیغام میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے جرات مندانہ، بروقت اور موثر ایکشن نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان کے محافظ ہر قیمت پر مادرِ وطن کی سرحدوں کا دفاع کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے دشمنوں کے خلاف متحد ہیں اور بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں۔ انہیں قانون کی گرفت سے نہیں بچنے دیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت امن و خوشحالی کی راہ میں کھڑی ہر رکاوٹ کو مٹا دینے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان کے عوام اور فورسز ایک ساتھ کھڑے ہیں اور صوبے کو ترقی و استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے دشمن کے ناپاک عزائم کو مکمل طور پر ناکام بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

chistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

VOL XLV No. 1183 QUETTA Sunday August 10, 2025 / Safar 15, 1447 Rs: 30

Bugti asserts state authority against armed militants

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Saturday asserted that no group of armed militants can impose its ideology on the 250 million citizens of Pakistan.

Speaking during the Jashn-e-Azadi (Independence Day) celebrations and the Marka-e-Haq conference, Sarfraz Bugti emphasized that peace is steadily returning to Balochistan and reaffirmed the state's unwavering support for its people against forces seeking to destabilize the province.

In his keynote address, CM ... by tribal elders to merge Balochistan with Pakistan under the leadership of Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah, Bugti hailed their contribution as one that "will be written in golden letters in history."

Bugti condemned the spread of anti-state narratives disguised as nationalism, warning that such conspiracies have led the Baloch people into a cycle of bloodshed and terror. He criticized that separatist movements funded and directed from abroad, noting that they were decisively defeated in the Marka-e-Haq by Pakistan's armed forces, despite being outnumbered ... shed innocent blood cannot be called Baloch. Their true identity is that of terrorists."

The Chief Minister praised Balochistan as a model of interfaith harmony, where diverse sects and religious communities live peacefully.

He highlighted Senator Danesh Kumar's pro-Pakistan stance in the Senate as a symbol of this unity. Bugti stressed that after August 14, 1947, every citizen's foremost identity is being Pakistani above ethnic, tribal, or linguistic affiliations.

Calling social media the greatest 'fitna' of the modern age, Bugti warned of its role in spreading mis- ... unrest. ... example, he cited a recent month-long football tournament in Balochistan attended by 30,000 spectators. "Instead of celebrating this national achievement, a small controversial clip was made viral distracting from the real success."

Bugti spoke emotionally about victims of terrorism, including a woman from Musakhel whose husband and son were murdered before her eyes. "She had only one piece of cloth to cover herself and the bodies. Ignoring such tragedies is the height of injustice," he said, pledging full state support for the oppressed.

While affirming the right to peaceful protest, Bugti declared

اور انہیں ان تقریبات میں بطور مہمان خصوصی
شرکت کی دعوت دی۔

ہاتھوں قتل ہوئیں
کیا گیا جس میں

کی رپورٹ کے مطابق پورے بلوچستان
میں ہر دوسرے دن ایک عورت قتل یا تشدد کا نشانہ بنی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Page No. 15

یراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر اور گردونواح میں آبی قلت سے نمٹنے کیلئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز ہفتہ 9 راگست 2025ء بمطابق 14 رصفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 216

عوام کی زندگی میں حقیقی تبدیلی لانا ہی حکومت کا اصل ہدف ہے

میر سرفراز بگٹی

صوبے کے کسی بھی ضلع، تحصیل یا گاؤں کے عوامی مسائل حکومت کی نظر سے اوجھل نہیں رہ سکتے، مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں

ترقی کا پہیہ چلتا رہے گا، چیف منسٹر ہاؤس کے دروازے عوام کیلئے کھلے ہیں، عوامی وفود، علاقائی عمائدین اور نجے کمار سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں مختلف عوامی وفود اور علاقائی عمائدین سے ملے وزیراعلیٰ نے تمام وفود کے مسائل، شکایات اور تجاویز توجہ سے سنیں اور بیشتر مسائل کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ محکموں کو واضح اور فوری ہدایات جاری کیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے کسی بقیہ نمبر 13 صفحہ 7 پر

بھی ضلع، تحصیل یا گاؤں کے عوامی مسائل حکومت کی نظر سے اوجھل نہیں رہ سکتے حکومت عوام کو درپیش مسائل کے حل اور ان کو ان کا حق دلانے کے لیے ہر سطح پر کام کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ صوبے کے عوام کو بااختیار بنانا اور ان کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لانا ہی حکومت کا اصل ہدف ہے انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر سیکرٹریٹ کے دروازے عوام کے لیے کھلے ہیں عوام سے میرا رشتہ نمائندے اور ووٹر کا نہیں بلکہ خدمت گزار اور محسن کا ہے اور یہ رشتہ میری سیاست کی بنیاد ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عزم ظاہر کیا کہ صوبے میں ترقی کا پہیہ رکے گا نہیں، ہر ضلع اور ہر باسی کو مساوی سہولتیں اور مواقع فراہم کیے جائیں گے اور کوئی شہری اپنے حق کے لیے دربدر نہیں پھرے گا اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان وزیراعلیٰ بلوچستان کے اسٹاف افسران زاہد حسین بگٹی، سید امین، پرویز، حسن علی و دیگر نے عوام کی رہنمائی و معاونت کے فرائض سرانجام دیتے ہوئے وزیراعلیٰ کی جانب سے جاری کردہ احکامات کی پیش رفت پر وفود کی رہنمائی کی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور نجے کمار اور فلاحی ادارے کے سربراہ پیٹر ارشد نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں مذہبی ہم آہنگی، اقلیتوں کی فلاح و بہبود اور بین المذاہب اتحاد کو فروغ دینے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا نجے کمار اور پیٹر ارشد نے وزیراعلیٰ کو اقلیتی یوم کی مناسبت سے صوبے میں منعقد ہونے والے مجوزہ پروگرامز کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں اور انہیں ان تقریبات میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی دعوت دی۔

سانحہ 8 اگست، شہداء کے وارثوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ سول اسپتال حملے کے شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ 8 اگست 2016 کوئٹہ کے شہید وکلاء کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن ہمیں انتہاپسندی اور دہشتگردی کے خلاف وکلاء کی بے مثال قربانی یاد دلاتا ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سول اسپتال حملے کے بقیہ نمبر 8 صفحہ 7 پر

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ہماری حکومت شہداء کے خون کی حرمت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے وارثوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے اور ان کے حقوق کا ہر سطح پر دفاع کیا جائے گا انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ امن دشمنوں کے ناپاک عزائم کو پوری قوم کے اتحاد سے شکست دی جائے گی بلوچستان بار اور وکلاء برادری کی قربانی جمہوری اقدار کی سربلندی کی ایک روشن مثال ہے اور دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان صف اول کا کردار ادا کر رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سانحہ میں وکلاء برادری نے اپنے محافظ کھو دیے، لیکن حکومت نے ان کے بچوں کا ساتھ دیا تا کہ وہ دوبارہ سنبھل کر آگے بڑھ سکیں۔ اس سلسلے میں بیف وکلاء اسکالرشپ اسکیم شہداء کے بچوں کے لیے امید، انصاف اور تعلیم کا وعدہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ 188 بچے مکمل اسکالرشپ کے تحت اپنی پسند کے تعلیمی اداروں میں معیاری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف مالی امداد نہیں بلکہ شہداء کی وراثت اور آئندہ نسلوں سے کیا گیا ایک پختہ عہد ہے کہ ان کے خوابوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر کوئٹہ میں قلت آب کا مسئلہ اہم ہے، صادق عمرانی

ایکنک کے اجلاس میں جاندار طریقے سے اپنا موقف پیش کیا جس پر اس منصوبے کی منظوری دی گئی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر و پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کہا ہے کوئٹہ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر مختلف مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ قلت آب کا بھی ہے اس ضمن میں گزشتہ روز ایکنک کے ویڈیو لنک اجلاس میں انہوں نے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار و دیگر شرکاء کو اس اہم مسئلے کی سنگینی اور اس حوالے سے بلوچستان واٹر سیکورٹی اینڈ پروڈکٹیویٹی ایمپروومنٹ پروجیکٹ کے تحت کوئٹہ شہر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے مجوزہ منصوبے کی اہمیت و افادیت کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا، انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ کوئٹہ شہر کی آبادی 31 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے جہاں قلت آب کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرتا جا رہا ہے۔ فی فرد 20 گیلن کے حساب سے پوری آبادی کیلئے 62 ملین گیلن پانی یومیہ بنتا ہے جبکہ واسا بمشکل 30 ملین گیلن پانی یومیہ فراہم کر رہا ہے۔ کوئٹہ کے شہری اپنی پانی کی ضروریات پرائیویٹ ٹیوب ویلز و دیگر ذرائع سے بھی پوری کر رہے ہیں۔ لہذا کوئٹہ شہر میں پانی کی قلت اور اس سے منسلک مسائل کا جامع حل تلاش کرنے کے لیے ماسٹر پلان اسٹڈی کی گئی ہے۔ اس منصوبے کی منظوری سے کوئٹہ شہر کو مزید 20 ملین گیلن پانی کی فراہمی سے کوئٹہ کے شہریوں کا ایک اہم مسئلہ حل ہو جائے گا۔

CamScanner

ایرانی قونصل جنرل کی بلوچستان کے سرمایہ کاروں کو میر جاوا میں سرمایہ کاری کی دعوت

ایرانی سرمایہ کار و صنعتکار پاکستانی سرمایہ کاروں کیساتھ جوائنٹ وینچر کیلئے بھی تیار ہیں، ایوان صنعت و تجارت میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں متعین قونصل ایران کے قونصل جنرل علی رضا رجائی اور زاہدان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عبدالحکیم ریگی نے بلوچستان کے صنعتکاروں اور بزنس کمیونٹی کو میر جاوا کے بازارچہ فری ٹریڈ زون میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس بابت ایران کے سرمایہ کار و صنعتکار پاکستانی سرمایہ کاروں کے ساتھ جوائنٹ وینچر کے لئے بھی ہمہ وقت تیار ہیں پاکستان اور ایران کے مابین مقررہ تجارتی اہداف 10ارب ڈالر کا حصول باہمی تعاون میں پنہاں ہے۔ کوئٹہ سے براستہ مشہد زاہدان تک فلائی سروس کی بحالی پر بلوچستان کی بزنس کمیونٹی مبارکباد کی مستحق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان، سمال چیمبر آف کامرس اینڈ سمال انڈسٹریز، پاک ایران چیمبر آف کامرس کے عہدیداران و ممبران سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، نائب صدر انجینئر میر وائس خان کاکڑ کا کہنا تھا کہ ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان روز اول سے ہمسایہ ممالک کے ساتھ برادرانہ تجارتی تعلقات کے فروغ اور استحکام کیلئے کوشاں ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان اور ایران کو دوطرفہ طور پر ٹرانسپورٹ کے مسائل کے حل ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے درآمدی مال پر عائد ٹیرف میں کمی کرنی چاہیے تاکہ دوطرفہ تجارتی اہداف کا حصول ممکن ہو سکے اور جاری تجارت مزید فروغ پائے۔ انہوں نے کوئٹہ زاہدان فلائٹ آپریشن کے سلسلے میں ایران کے قونصل جنرل کے کردار کو بھی سراہا۔ اس موقع پر ایران کے قونصل جنرل علی رضا رجائی، زاہدان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عبدالحکیم ریگی و دیگر نے بلوچستان کی بزنس کمیونٹی اور سرمایہ کاروں کو دعوت دی کہ وہ ایران کے میر جاوا کے علاقے بازارچہ میں فری ٹریڈ زون میں صنعتیں لگائے بلکہ اس سلسلے میں ایرانی سرمایہ کاران کے ساتھ جوائنٹ وینچر کے لئے بھی ہمہ وقت تیار ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں اسلام آباد میں پاکستان اور ایران کے حکام کے مابین دوطرفہ تجارت کو 10 ارب ڈالر تک بڑھانے و دیگر معاہدوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ تجارتی اہداف کا حصول باہمی تعاون کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، ایران اور افغانستان کے جغرافیہ الگ الگ مگر مفادات ایک ہیں ہم سب کو مل کر تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو ختم کرنا ہوگا۔ دونوں ممالک کے حکام کے معاہدے نیک شگون ہے مگر ان معاہدوں پر عمل درآمد چیمبرز اور بزنس کمیونٹی کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے کوئٹہ زاہدان فلائی سروس کی بحالی پر بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ اس سلسلے میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران اور سینیٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے خزانہ و تجارت کے چیئرمینوں سلیم مانڈوی والا اور محترمہ انوشہ رحمان کا کردار قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری سطح کے علاوہ دونوں ممالک کی بزنس کمیونٹی کو بھی سطح پر دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے کیلئے کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی کی جانب سے ٹرانسپورٹ کے مسائل کے حل کیلئے کمیٹی تشکیل دینے کی تجویز سے اتفاق کیا اور اس بابت رضامندی ظاہر کی۔ اس موقع پر سمال چیمبر اینڈ سمال انڈسٹری کوئٹہ، پاک ایران چیمبر کے عہدیداران بھی موجود تھے اور انہوں نے بھی اظہار خیال کیا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت بلوچستان کی جانب سے موتی گہرام قلعہ جھل مگسی کی تزئین و آرائش کا فیصلہ

لائی دم قلعہ پنجگور، حرمائی قلعہ واشک اور خاران قلعہ کی بحالی پر بھی کام شروع، 35 کروڑ روپے فنڈ مختص

صوبے کے قدیم قلعوں کی بحالی، تزئین و آرائش سے ٹورازم کو بھرپور فروغ ملے گا، سیکرٹری سہیل الرحمن بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے ضلع جھل مگسی میں قائم موتی گہرام قلعے کی تزئین و آرائش کا فیصلہ کرلیا یہ قلعہ بلوچستان کا تاج محل کہلایا جاتا ہے صوبائی حکومت نے پنجگور کے لائی دم قلعہ، واشک کے حرمائی قلعہ اور خاران قلعے کی بحالی پر کام شروع کردیا۔ سیکرٹری کلچر اینڈ ٹورازم سہیل الرحمن بلوچ نے بتایا کہ بلوچستان کے رواں سال کے .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بجٹ میں صوبے کے چار قلعوں کی بحالی اور تزئین و آرائش کیلئے 35 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جن میں ضلع جھل مگسی میں قائم موتی گہرام قلعے کی تزئین و آرائش کیلئے دس کروڑ، واشک کے حرمائی قلعہ اور خاران قلعے کی بحالی کیلئے بھی دس دس کروڑ اور پنجگور کے لائی دم قلعہ کیلئے پانچ کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کے قدیم قلعوں کی بحالی اور تزئین و آرائش سے بلوچستان میں ٹورازم کو فروغ ملے گا جھل مگسی کا موتی گہرام قلعہ بلوچستان کا تاج محل کہلاتا ہے

Century Express Quetta

گوادر بندرگاہ کی فعالیت کیلئے بزنس پلان جمع کرانے کی ہدایت

حکومت نے چینی کمپنی سے گوادر کو علاقائی تجارتی مرکز بنانے کی حکمتِ عملی طلب کرلی

چین حکام کی شپنگ روٹس، ٹرانزٹ ٹریڈ اور کراچی بندرگاہ سے کارگو کی منتقلی کی تجویز

اسلام آباد (رپورٹ: شہباز رانا) پاکستان نے چین کے آپریٹرز پر زور دیا ہے کہ وہ گوادر بندرگاہ اور فری زون کے حوالے سے اپنے طے شدہ معاہدے کے تحت اپنی (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

ذمہ داریاں فوری طور پر پوری کریں اور صنعتی ترقی کیلئے اپنا بزنس پلان پیش کریں تاکہ سی پیک کا یہ "نگینہ" مکمل طور پر فعال ہوسکے۔ یہ معاملہ سی پیک کے گوادر پر مشترکہ ورکنگ گروپ کے حالیہ اجلاس میں اٹھایا گیا، جو وزیراعظم شہباز شریف کے آئندہ ماہ چین کے دورے اور شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں شرکت سے قبل ہوا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان نے چینی حکام کو بتایا کہ وہ گوادر فری زون کی مکمل فعالیت کیلئے سرمایہ کاری کا شیڈول، کارکردگی کے اشاریے اور آپریشنل ڈیٹا پر مبنی مکمل بزنس پلان کا منتظر ہے۔ پاکستان نے شمالی فری زون کے ڈیزائن، تعمیر، مالیاتی فراہمی، آپریشن اور دیکھ بھال کے حوالے سے بھی فوری اور واضح حکمتِ عملی پر زور دیا۔ وزارت منصوبہ بندی کے حکام کے مطابق پاکستان نے بندرگاہ کو علاقائی ٹرانزٹ گیٹ وے بنانے کیلئے شپ ری فیولنگ، ایل پی جی ٹرمینل اور شپ ٹو شپ ری فیولنگ آپریشنز کے آغاز کی بھی تجویز دی۔ واضح رہے کہ اگست 2021 میں کابینہ کمیٹی نے گوادر کی مارکیٹنگ حکمتِ عملی کو غیر تسلی بخش قرار دیا تھا اور یہ مسئلہ اب تک حل طلب ہے۔ پاکستان نے چینی کمپنی COPHC پر زور دیا کہ وہ سرمایہ کاری اور مارکیٹنگ پلان جلد مکمل کرے اور چینی سرمایہ کاروں کو گوادر میں متوجہ کرنے کیلئے روڈ شوز کا آغاز کرے۔ ادھر چینی حکام کا کہنا ہے کہ گوادر بندرگاہ کو مؤثر طریقے سے چلانے کیلئے مزید وسائل درکار ہیں۔ انہوں نے گوادر بندرگاہ کی استعداد بڑھانے کیلئے شپنگ روٹس، پالیسی اسپورٹ، ٹرانزٹ ٹریڈ اور کراچی کی بندرگاہ سے کارگو کی منتقلی جیسے اقدامات کی تجویز دی۔ گوادر کی ترقی کیلئے حکومت پاکستان پہلے ہی متعدد مراعات کا اعلان کرچکی ہے، جن میں افغان ٹرانزٹ کارگو کیلئے بینک گارنٹی کی شرط ختم کرنا، اور چینی کمپنیوں کو پوٹاشیم سلفیٹ کی برآمد کی اجازت دینا شامل ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، برتھنگ ایریاز کی ڈریجنگ اور بریک واٹر کی تعمیر جیسے منصوبے مالی طور پر اسی وقت ممکن ہیں جب بندرگاہ پر ٹرانزشپمنٹ اور کاروباری سرگرمیاں بڑھیں گی۔

ریکوڈک کمپنی کے تحت کمیونٹی مینٹورشپ ٹریننگ پروگرام

مقامی ہنرمند نوجوانوں کو ملازمت کے حصول کیلئے خصوصی تربیت دینگے

کوئٹہ، چاغی (پ ر+نمائندہ ایکسپریس) ریکوڈک مائننگ کمپنی (RDMC) نے کمیونٹی مینٹورشپ ٹریننگ پروگرام کا آغاز کردیا اس پروگرام کے تحت HR ڈیپارٹمنٹ کے سینئر آفسران مقامی تعلیم یافتہ اور ہنرمند نوجوانوں کو ملازمت کے حصول کیلئے خصوصی تربیت دینگے۔ اس پروگرام کے دوران مقامی افراد کو سی وی بنانے، انٹرویو کی تیاری، اور پیشہ ورانہ تربیت دی جائیگی تاکہ وہ مستقبل میں کسی بھی بھرتی کے عمل میں شامل ہونے کے ساتھ ساتھ ملازمت کے حصول کیلئے اچھے انداز میں تیاری کرسکیں۔ گزشتہ دنوں RDMC کے ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے قریبی دیہات جن میں ہمئی، دوربن چاہ، تنگ کچاؤ کے 114 تعلیم یافتہ اور ہنرمند نوجوانوں کیلئے مختلف سیشنز کا انعقاد کیا گیا جہاں شرکاء کو اس پروگرام کے تحت تربیت دی گئی۔ اس مینٹورشپ کا مقصد قریبی دیہاتوں کے نوجوان مرد و خواتین کو ایسی مہارتیں، اعتماد اور علم فراہم کرنا ہے جو انہیں کامیابی سے افرادی قوت میں شامل ہونے کے قابل بنائے۔ یہ اقدام RDMC کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے جو مقامی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور بلوچستان میں معاشی و سماجی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ اس پروگرام کے حوالے سے ایچ آر لیڈ، عنایت اللہ کبدانی کا کہنا ہے کہ ہماری ان سرگرمیوں کا مقصد لوگوں کیلئے آسانیاں پیدا کرنے کے علاوہ خصوصاً ہمارے قریبی دیہات اور ضلع چاغی کے لیے ملازمت کے مواقع پیدا کرنے میں ہے اور مقامی صلاحیت کو بڑھا کر خصوصاً نوجوانوں اور خواتین میں ہم نہ صرف اپنے کاروبار بلکہ ان کمیونٹیز کی طویل مدتی پائیداری میں سرمایہ کاری کررہے ہیں۔

CamScanner

نیب نے ملک بھر سے چھ ماہ میں 547.31 ارب روپے ریکور کیے

ریکوری میں 532.33 ارب مالیت کی جائیدادیں ، وفاقی وصوبائی وزارتوں ،محکموں اور مالیاتی اداروں کے حوالے کی گئیں

دھوکہ دہی کے مختلف مقدمات میں 12,611 متاثرین کو انکی لوٹی ہوئی رقوم واپس دلوائی گئی ، یہ کامیابیاں نیب عملے کی محنت کا مظہر ہیں

اسلام آباد(زاہد احمد خان) قومی احتساب بیورو (نیب) نے قومی اثاثوں ،عوامی مفاداور ملکی خزانے سے لوٹی ہوئی رقوم کی بازیابی کے لیے اپنی بھرپور کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ سال2025 کی دوسری سہ ماہی (اپریل تا جون) میں نیب نے 456.3 ارب روپے کی ریکوری بازیابی کی، جوکہ پہلی سہ ماہی میں کی گئی 91.01 ارب روپے کی ریکوری کے مقابلے میں 365.29 ارب روپے زیادہ ہے۔ سال 2025 کی پہلی دوسہ ماہیوں میں مجموعی طور پر 547.31 ارب روپے کی ریکوری کی گئی، جن میں سے .... بقیہ 4 6 صفحہ نمبر 7 پر

532.33 ارب روپے مالیت کی منقولہ وغیر منقولہ جائیدادیں ، وفاقی وصوبائی وزارتوں ،محکموں اور مالیاتی اداروں کے حوالے کی گئیں۔ علاوہ ازیں ، عوام سے دھوکہ دہی کے مختلف مقدمات میں 12,611 متاثرین کو انکی لوٹی ہوئی رقوم واپس دلوائی گئی۔ گزشتہ دو برسوں کے دوران نیب نے مجموعی طور پر 5854.73 ارب روپے (یعنی 5.854 کھرب روپے) کی ریکارڈ ریکوری کی، جو کہ نیب کے قیام سے اب تک کی گئی 839.08 ارب روپے کی ریکوری کے مقابلے میں 700 فیصد زیادہ ہے۔ یہ نمایاں کامیابی ملک بھر میں نیب کے افسران کی انتھک محنت اور دیانت داری کا مظہر ہے

CamScanner

ڈیگاری واقعہ‘ سردار شیر باز ساتکزئی نے ضمانت کی درخواست دائر کر دی

درخواست ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت میں دائر‘ سماعت 11 اگست ہو گی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں خاتون اور مرد کے قتل کا حکم دینے والے سردار شیر باز خان ساتکزئی نے ضمانت کی درخواست دائر کر دی‘ تفصیلات کے مطابق ڈیگاری میں غیرت کے نام پر دوہرے قتل کیس میں گرفتار قبائلی سردار شیر باز خان ساتکزئی نے ضمانت کی درخواست دائر کر دی درخواست ضمانت ایڈیشنل سیشن جج کی عدالت میں دائر کی گئی، عدالت میں......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

ضمانت کی درخواست پر سماعت 11 اگست ہو گی یاد رہے بلوچستان کے دارالحکومت کے نواحی علاقے ڈیگاری میں 19 جولائی کو بانو نامی خاتون اور احسان اللہ نامی شخص کے قتل کرنے کا واقعہ سامنے آیا تھا، فائرنگ کے دردناک مناظر کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ بتایا جاتا ہے میاں بیوی ڈیڑھ سال سے روپوش تھے، دونوں کو دعوت کے بہانے بلایا گیا، جرگے میں فیصلہ سنایا گیا اور پھر کھلے میدان میں لے جا کر گولیاں چلا دی گئیں جس کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان سردار سرفراز بگٹی کی جانب سے واقعہ کا نوٹس لینے پر پولیس حرکت میں آئی تھی واقعے کا مقدمہ ہنہ اوڑک تھانے میں ایس ایچ او کی مدعیت میں درج کیا گیا تھا جبکہ پولیس نے مرکزی ملزم بشیر احمد اور ساتکزئی قبیلے کے سربراہ سردار شیر باز ساتکزئی ان کے 4 بھائی اور 2 محافظوں سمیت دیگر ملزمان کو گرفتار کر لیا تھا مدعی مقدمہ کے مطابق بانو ساتکزئی اور احسان اللہ سمالانی کو کاروکاری کے الزام میں قتل کیا گیا، واقعہ میں مبینہ طور پر شاہ وزیر، جلال، ٹکری منیر، بختیار، ملک امیر، عجب خان، جان محمد، بشیر احمد اور دیگر 15 نامعلوم افراد شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 3

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 10 AUG 2025 Page No. 20

دہشتگردی کی آڑ میں عام عوام کو تنگ نہ کیا جائے، سیاسی جماعتیں

حکومت سیکورٹی کی مد میں اربوں روپے خرچ کر رہی لیکن کارکردگی نہ ہونے کے برابر ہے، مولانا عبدالواسع، مولانا ہدایت الرحمان بلوچ

ایسا معلوم ہوتا ہے حکمران خود امن وامان کی بحالی اور حکومتی رٹ برقرار رکھنے میں سنجیدہ نہیں، کبیر احمد محمد شہی

معاملات میں سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائے تاکہ عوام کو انصاف کی فراہمی ممکن ہوسکے، آغا حسن بلوچ

کوئٹہ (اے این این) سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے حکومتی رٹ ناکام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موبائل اور نیٹ ورکنگ بند کرنا مسئلے کا حل نہیں حکومت اگر واقعی دہشت گردی کے خلاف کارروائی کرنا چاہتی ہے تو رٹ برقرار رکھتے ہوئے معصوم لوگوں کی بجائے وہ لوگ جو دہشت گردی میں ملوث ہیں ان کے خلاف کارروائی کرے دہشتگردوں اور افغان مہاجرین کی آڑ میں عام عوام کو تنگ نہ .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کیا جائے اس سے حالات ٹھیک ہونے کی بجائے مزید خراب ہوسکتے ہیں انٹرنیٹ کی معطلی کے خلاف جمعیت علماء اسلام نے سینیٹ اور نیشنل پارٹی نے صوبائی اسمبلی میں جو تحریک التواء جمع کرائی اس کی ہم مکمل حمایت کرتے ہیں' یہ بات جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع' جماعت اسلامی کے صوبائی امیر و رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان' نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء سابق سینیٹر کبیر احمد محمد شہی اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ نے اپنے جاری بیان میں کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں آگ لگی ہوئی ہے عوام مستونگ تک سفر کرنے سے گریزاں ہے حکومت امن وامان اور سیکورٹی کی مد میں اربوں روپے خرچ کر رہی ہے لیکن کارکردگی نہ ہونے کے برابر ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت خود امن وامان کی بحالی اور حکومتی رٹ برقرار رکھنے میں سنجیدہ نہیں ہے اگر حالات یہی رہی تو آج لوگ قومی شاہراہوں پر سفر نہ ہی اپنے اپنے گھروں سے نکل سکتے

عوام کو انصاف نہیں مل رہا، حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دینگے، پشتونخوا میپ

پارلیمنٹ اور دیگر اداروں کی بے توقیری جاری ہے، فارم 47 کی حکومت مسلط کر کے عوام کو مہنگائی، بیروزگاری، بدامنی کا تحفہ دیا گیا

آئین کی دھجیاں اڑا کر 26 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے عدلیہ کا گلا گھونٹا گیا، پیکا ایکٹ کے ذریعے آزادی صحافت سلب کی گئی

مائنز و منرلز ایکٹ جیسے قوانین کے ذریعے عوام کے حقوق پر ڈاکہ اور قبضہ گیری کو دوام دیا جا رہا ہے، کوئٹہ شہر کے امن کو تباہ کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملک میں اس وقت غیر اعلانیہ مارشل لاء نافذ ہے، تمام اداروں بالخصوص پارلیمنٹ کی بے توقیری جاری ہے، فارم 47 کی حکومت مسلط کر کے عوام کو مہنگائی، بیروزگاری، بدامنی کا تحفہ دیا گیا، آئین کی دھجیاں اڑا کر 26 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے عدلیہ کا گلا گھونٹنے، پیکا ایکٹ کے ذریعے آزادی صحافت سلب کرنے، مائنز و منرلز جیسے قوانین......... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

کے ذریعے عوام کے حقوق پر ڈاکہ اور قبضہ گیری کو دوام دیا جا رہا ہے۔ کوئٹہ شہر میں امن وامان نام کی کوئی شے موجود نہیں، شہری جرائم پیشہ عناصر کے رحم وکرم پر ہے، دن رات سٹریٹ کرائم، گن پوائنٹ پر شہریوں کو لوٹا جا رہا ہے، موٹر سائیکل، گاڑی، موبائل، نقدی چھینا جاتا ہے اور فائرنگ کر کے انہیں زدکوب، زخمی کر دیا جاتا ہے اور جان لینے سے بھی گریز نہیں کیا جاتا۔ کسی بھی واردات کے ملزمان کو پولیس گرفتار کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی بلکہ پولیس کی جانب سے متاثرین کو مشکلات سے دوچار کیا جاتا ہے، شہر میں ٹریفک پولیس کی بھرمار ہے لیکن ٹریفک نظام درہم برہم ہے، اکثریت اہلکار چوراہوں، سڑکوں پر لوٹ کھسوٹ میں مصروف ہے جن کی سوشل میڈیا پر ویڈیوز تک وائرل ہو چکے ہیں

خودمختار الیکشن کمیشن کے ذریعے آزادانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات کرائے جائیں، ایمل ولی

بلوچستان میں اراضی کی جعلی الاٹمنٹ منسوخ، پیکا ایکٹ فوری واپس، زرعی ٹیکس ختم اور صوبے میں بارڈر ٹریڈ کی اجازت دی جائے

بلوچستان اور پشتونخوا میں جاری دہشتگردی غلط خارجہ و داخلہ پالیسیوں کا نتیجہ ہے، مولانا واسع، ہدایت الرحمٰن و دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سینیٹر ایمل ولی خان نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایکٹ خلاف قرارداد لائی جائے گی، 2024 کے انتخابات آکشن زدہ تھے ملک میں خودمختار الیکشن کمیشن کے ذریعے شفاف، آزادانہ منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات کرائے جائیں، بلوچستان میں اراضی کی جعلی الاٹمنٹ اور انتقالات منسوخ، پیکا ایکٹ فوری واپس لیا جائے، زرعی ٹیکس ختم اور صوبے میں بارڈر ٹریڈ کی اجازت دی جائے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو عوامی نیشنل پارٹی کے زیراہتمام منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس کے کے بعد کوئٹہ پریس کلب میں اے پی سی و قومی جرگہ کا 14 نکاتی اعلامیہ جاری کرنے کے موقع پر سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ خوشحال کاکڑ، نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد شہی، پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، جماعت اسلامی کے صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان، پشتون تحفظ موومنٹ کے صوبائی رہنماء نور باچا کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر اے این پی کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان، صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا، مرکزی رہنما رشید خان ناصر، پشتونخوا میپ کے صوبائی صدر نصر اللہ زیرے سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ایمل ولی خان نے اعلامیہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پشتونخوا وطن میں جاری خود ساختہ دہشت گردی، بدامنی اور امن وامان کی ابتر صورتحال پر جرگہ کے شرکاء نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے گزشتہ 73 سالہ غلط خارجہ اور داخلہ پالیسیوں کا نتیجہ گردانا اور دونوں صوبوں میں جاری آپریشن کے باعث ہونے والے انسانی و مالی نقصانات معلوم کرنے کے کے حوالے سے ٹروتھ کمیشن بنانے اور آپریشن بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اے پی سی میں صوبے میں مسلح جتھوں اور ڈیتھ اسکواڈ کے نام پر سیاسی کارکنوں کے خلاف کارروائیوں اور شاہراہوں پر دہشت گردوں کی جانب سے مال بردار گاڑیوں اور پبلک ٹرانسپورٹ کو جلانے مسافروں کے اغوا کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ڈیتھ اسکواڈ ختم کرکے عوام کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس نے 8 فروری 2024ء کے انتخابات نام پر آکشن زدہ انتخابات کو جمہوریت کے خلاف سازش قرار دیا، فارم 47 کے تحت بننے والے حکمران اور اسمبلیاں عوام کی نمائندگی کا حق نہیں رکھتی ہیں، نئے آزادانہ، منصفانہ، صاف، شفاف غیر جانبدارانہ انتخابات خودمختار الیکشن کمیشن کے ذریعے کرائے جائیں انہوں نے کہا کہ اے پی سی نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو 2025ء کو مسترد کردیا اے پی سی میں شامل تمام سیاسی جماعتیں اس کے خلاف جدوجہد اور عدالت میں متحد ہو کر اپنا مقدمہ لڑیں گی اور سماعت کے موقع پر سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن عدالت میں موجودگی کو یقینی بنائیں گے، کانفرنس ایس آئی ایف سی کی جانب سے اس ایکٹ کو اٹھارویں آئینی ترمیم کے خلاف سازش سمجھتی لہذا اٹھارویں آئینی ترمیم کی اصل روح کے مطابق عملدرآمد کیا جائے۔ اے پی سی میں شامل پارلیمانی جماعتیں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف مشترکہ قرارداد پیش کریں گی۔

بلوچستان اسمبلی میں موبائل ڈیٹا انٹرنیٹ سروس کی بندش کے خلاف تحریک التواجمع

کاروباری سرگرمیاں ٹھپ، تمام یونیورسٹیوں، کالجز اور انگلش میڈیم اسکولوں میں تعلیم کا سلسلہ رک گیا ہے، رحمت صالح بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں نیشنل پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے صوبے میں موبائل ڈیٹا انٹرنیٹ سروس کی بندش کے خلاف تحریک التواجمع کرادی، بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کرائی جانے والی تحریک التوا میں کہا گیا ہے کہ 6 اگست کو حکومت نے بلوچستان میں موبائل انٹرنیٹ 4 جی اور 5 جی سروس 31 اگست تک معطل کرنے کے احکامات جاری کیے جس سے صوبے میں لوگوں کی زندگی مفلوج اور تمام کاروباری سرگرمیاں ٹھپ ہوچکی ہیں، تمام یونیورسٹیوں، کالجز اور انگلش میڈیم اسکولوں میں تعلیم کا سلسلہ رک گیا ہے، آن لائن کلاسز لینے والے طلبا و طالبات کی پڑھائی اور آن لائن کاروبار متاثر ہوا ہے یہاں تک کہ لا اینڈ آرڈر قائم کرنے والے ادارے بھی متاثر ہوئے ہیں، ٹریفک پولیس بھی چالان نہیں کر پارہی۔ تحریک التوا میں انٹرنیٹ سروس کی بندش کو بنیادی انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ عوام میں بے چینی اور کرب کی کیفیت ہے اس لیے اسمبلی کی کارروائی روک کر اس اہم مسئلے پر بحث کی اور فوری طور پر انٹرنیٹ سروس بحال کرکے عوام کو مشکلات سے نجات دلائی جائے۔

حقوق کی جدوجہد کیلئے عوام کو متحد کرنے کو کوشش کررہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

عوام بدحال، نوجوان بے روزگار، تجارت بند، شاہراہیں غیر محفوظ ہیں، تقاریب سے خطاب و گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی بلوچستان کی قیادت عوام کو متحد کرنے کی کوشش کررہی ہے تاکہ مل کر بلوچستان کے حقوق کے حصول، لاقانونیت، بدامنی، بدعنوانی اور پریشانیوں کے خاتمے لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے مخلصانہ عملی جدوجہد کی جاسکے۔ یہ بات انہوں نے تقاریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل کو بے دردی سے لوٹا جارہا ہے کسی کو عوام کے مسائل، مشکلات و پریشانی کی کوئی فکر نہیں۔ عوام بدحال، نوجوان بے روزگار، تجارت بند، ، شاہراہیں غیر محفوظ ہیں، بارڈر بندش نے 25 لاکھ لوگوں کو بے روزگار کردیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حقوق کے حصول، عوام کی جان و مال کے تحفظ، معدنیات بچانے، لاقانونیت، بدامنی، بارڈر بندش کے خلاف بلوچستان کے حقیقی قائدین کو متحد ہونا ہوگا، انہوں نے کہا کہ منتخب نمائندے و حکومت بے اختیار ہیں۔ انٹرنیٹ بندش حکومت کی ناکامی ہے، بلوچستان میں بدامنی لاقانونیت و کرفیو کا سماں ہیں۔ لاپتہ افراد کی بازیابی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے بلوچستان کے حقوق کے، لاپتہ افراد کی بازیابی، بارڈرز بندش و لاقانونیت کے خلاف لانگ مارچ کرکے بھر کے عوام سمیت وفاق کو اپنے مسائل کی طرف متوجہ کیا۔

CamScanner

ژوب میں ٹارگٹڈ آپریشن جاری فتنہ الخوارج کے مزید 14 دہشتگرد ہلاک

بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا گیا، دو روز میں مارے گئے دہشتگردوں کی تعداد 47 ہوگئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا ژوب میں ٹارگٹڈ آپریشن دوسرے روز بھی جاری رہا فائرنگ کے تبادلے میں ہندوستانی پراکسی فتنہ الخوارج کے مزید 14 دہشت گرد ہلاک کر دیئے دہشت گردوں کی ہلاکتوں کی تعداد 47 ہوگئی فورسز نے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کا ژوب کے علاقے سمبازہ میں دوسرے روز بھی ہندوستانی پراکسی فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں ٹارگٹڈ آپریشن جاری رہا 8 اور 9 اگست کی درمیانی شب سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں میں شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا فورسز نے جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستانی پراکسی فتنہ الخوارج کے مزید 14 دہشت گرد ہلاک کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے سات اور آٹھ اگست کی درمیانی شب بھی ٹارگٹڈ آپریشن کرتے ہوئے دہشت گردوں کو گھیرے میں لے کر 33 دہشت گردوں کو ہلاک کیا تھا دو روز کے دوران ٹارگٹڈ آپریشن میں دہشت گردوں کی ہلاکتوں کی تعداد 47 ہوگئی ہے دوسری جانب پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 8 اور 9 اگست کی شب پاک افغان سرحد کے قریب سمبازہ میں دہشتگردوں کی ہلاکت کے بعد کلیئرنس آپریشن کیا گیا، اس دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم مزید 14 خوارج ٹریس کر کے ہلاک کردیئے گئے۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے آگاہ کیا گیا ہے کہ کلیئرنس آپریشن میں ہلاک ہونے والے خوارج سے اسلحہ، گولا بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد ہوا، 2 روزہ آپریشن میں ہلاک خوارج کی مجموعی تعداد بڑھ کر 47 ہوگئی۔ پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی ادارے پاک سرزمین کو دہشت گردوں کے ناپاک وجود سے محفوظ رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔

ژوب پولیس نے اسلحہ اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی

بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا

ژوب (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع ژوب میں پولیس کی کامیاب کارروائی میں اندرون بلوچستان اسلحہ اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی گئی ہے بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایس ایچ او سٹی پولیس شیخ محمد ایوب ڈی آئی خان قومی شاہراہ پر پشاور سے کوئٹہ جانیوالی پجارو گاڑی سے دوران چیکنگ .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد کرلیا گیا ہے کاروائی کے دوران دو ملزمان افتخار اور عبدالحنان افریدی ساکنان پشاور کو گرفتار کرلیا گیا ہے برآمد ہونیوالے اسلحہ میں 9MM کے 120 پستول بمعہ میگزین شامل ہے اسلحہ اندرون صوبہ کسی ممکنہ دہشت گردی کے لئے اسمگل کیا جا رہا تھا اس سلسلے میں مزید کارروائی کی جارہی ہے۔

ڈیرہ اللہ یار: بین الصوبائی جرائم پیشہ گروہ گرفتار

چار رکنی گروہ کے قبضے سے پانچ گاڑیاں اور بھاری اسلحہ برآمد

ملزمان کیخلاف اینٹی کار لفٹنگ سیل کراچی میں بھی مقدمات درج ہیں

ڈیرہ اللہ یار (رپورٹ دھنی بخش مگسی) ڈیرہ اللہ یار پولیس نے سندھ پنجاب اور بلوچستان سے گاڑیاں چھیننے اور چوری میں ملوث بین الصوبائی گروہ کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے پانچ گاڑیاں اور بھاری اسلحہ برآمد کرلیا ہے ایس ایس پی جعفر آباد کامران نواز پنجوتھا نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈیرہ اللہ یار کیٹل فارم سی آئی اے اور......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

مددگار ون فائیو پر مشتمل ایک اسپیشل پولیس ٹیم نے بائی پاس کے مقام پر کارروائی کرتے ہوئے چار ملزمان کاشف راشد راجہ اور امجد کو حراست میں لے کر ان کے قبضے سے کراچی سے چھینی ہنڈا سوک گاڑی اور چار کلاشنکوفیں برآمد کرلیں ابتدائی تفتیش کے بعد ملزمان کی نشان دہی پر پولیس نے ایک کمپاؤنڈ میں چھاپہ مار کر وہاں سے بھی چار گاڑیاں برآمد کرلیں جو کراچی اور حیدر آباد سے چھینی اور چوری کی گئی تھی پولیس حکام کے مطابق گرفتار ملزمان سندھ اور پنجاب سے گاڑیاں لا کر اندرون بلوچستان فروخت کر دیا کرتے تھے جن کے خلاف اینٹی کار لفٹنگ سیل کراچی میں بھی مقدمات درج ہیں۔

پشین ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک لیویز اہلکار زخمی، 2 ڈاکو گرفتار

شہری سے موٹر سائیکل چھیننے کی اطلاع پر فورس نے ڈاکوؤں کا پیچھا کیا

پشین (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع پشین میں لیویز فورس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 ڈاکوؤں کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک لیویز اہلکار زخمی ہو گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ہفتہ کو پشین بازار کے قریب بٹے زئی کے مقام پر مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر ایک شہری سے موٹر سائیکل چھین لی اور فرار ہو گئے واردات کی اطلاع .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ملنے پر ڈپٹی کمشنر قاضی منصور احمد کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر پشین نعمت اللہ ترین کی نگرانی میں لیویز فورس نے سرانان کے قریب ملزمان کا تعاقب کیا تو مبینہ ڈکیت گروہ نے لیویز فورس کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں ایک لیویز اہلکار زخمی ہو گیا، فائرنگ کے تبادلے کے بعد لیویز فورس نے دو ڈاکوؤں کو گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی، گرفتار ملزمان کیخلاف سرانان لیویز تھانہ میں مقدمہ درج کرلیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 10 AUG 2025

Page No. 23

کوئٹہ کے نواحی علاقے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، مکینوں کا وزیراعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

گنجان آباد علاقوں اچکزئی روڈ، کاکڑ کالونی، جمعیت روڈ، خیزی چوک، کلی سبیل اور ملحقہ بستیاں میں چوری، رہزنی اور منشیات فروشی عام ہے

بجلی کی لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 12 سے 16 گھنٹے ہو چکا ہے، مولوی خدائے نظر، حاجی محمد نور اخوندزادہ، گاجی خان، نظام کاکڑ ودیگر کی مشرق سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) آئین پاکستان میں شہری حقوق پر فوری عملدرآمد کا مطالبہ کرتے ہوئے کوئٹہ کے عوام نے تمام اداروں کی غفلت اور لاپروائی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ہے کہ کوئٹہ کے مصروف اور گنجان آباد علاقوں اچکزئی روڈ، کاکڑ کالونی، جمعیت روڈ، خیزی چوک، کلی سبیل اور ملحقہ بستیوں میں زندگی کی بنیادی سہولیات کا شدید فقدان ہے شہریوں کی حالت زار ایسی ہے جیسے وہ کسی پسماندہ دیہی علاقے میں زندگی گزار رہے ہوں، حالانکہ یہ شہر کے مرکزی علاقے ہیں مکینوں مولوی خدائے نظر، حاجی محمد نور اخوندزادہ، گاجی خان، نظام کاکڑ ودیگر نے مشرق سروے ٹیم کے سامنے شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ پانی کی قلت انتہائی تشویشناک حد تک پہنچ چکی ہے، گھنٹوں لائنوں میں کھڑے رہنے کے باوجود پانی نہیں ملتا، جبکہ ٹینکر مافیا نے نرخ آسمان پر پہنچا دیے ہیں۔ بجلی کی عدم دستیابی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ دن رات لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 12 سے 16 گھنٹے ہو چکا ہے، جس سے طلبہ، مریض، خواتین، اور دکاندار سب پریشان ہیں۔ امن و امان کی صورتحال بدترین ہو چکی ہے۔ چوری، رہزنی اور منشیات کا کھلے عام کاروبار جاری ہے، مگر پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ منتخب عوامی نمائندے صرف الیکشن کے وقت نظر آتے ہیں، بعدازاں عوامی مسائل سے مکمل لاتعلقی اختیار کر لیتے ہیں۔ انتظامیہ کی غفلت کا یہ عالم ہے کہ کئی شکایات درج کروانے کے باوجود نہ پانی کی فراہمی بحال ہوئی، نہ صفائی کی صورتحال بہتر ہوئی، نہ امن وامان میں کوئی بہتری آئی۔ اہل علاقہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان، کمشنر کوئٹہ، ڈی سی، واسا، کیسکو اور پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری ایکشن لیں، ورنہ حالات مزید بگڑ سکتے ہیں۔ اگر ان مسائل کا جلد از جلد حل نہ نکالا گیا تو عوام احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہو جائے گی، اور اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت وقت اور متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔

کوئٹہ میں عوامی بیت الخلاؤں کی شدید کمی شہریوں کو مشکلات کا سامنا

عوامی بیت الخلاؤں کی کمی اور صفائی کی ناقص صورتحال سے ریئل وجلدی انفیکشنز، اور دیگر وبائیں پھیلنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، ماہرین صحت

کوئٹہ کے تمام مصروف عوامی مقامات پر باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت صاف، محفوظ اور مفت عوامی بیت الخلاء تعمیر کیے جائیں، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کا دارالحکومت کوئٹہ، جہاں آبادی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، وہاں ایک اہم بنیادی سہولت کی کمی شہریوں کے لیے روزمرہ زندگی میں بڑی پریشانی کا باعث بن رہی ہے شہر میں عوامی بیت الخلاؤں (پبلک ٹوائلٹس) کی شدید قلت۔ شہر کے مصروف علاقوں، بازاروں، بس اڈوں، پارکوں اور تفریحی مقامات پر عوامی بیت الخلاء یا تو سرے سے موجود نہیں، یا جو کچھ موجود ہیں وہ انتہائی خراب حالت میں ہیں۔ صفائی کا فقدان، پانی کی عدم دستیابی، اور بدبو سے بھرپور ماحول شہریوں کو ان سے گریز پر مجبور کر دیتا ہے۔ خواتین، بزرگوں اور بچوں کے لیے یہ مسئلہ اور بھی زیادہ سنگین ہو جاتا ہے، خاص طور پر دوران سفر یا بازار میں خریداری کے دوران۔ خواتین مسافروں کو اکثر مجبوری میں طویل دیر تک خود کو روکنا پڑتا ہے، جو طبی مسائل کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ "ہم دکان پر ہوتے ہیں، کئی گاہک پوچھتے ہیں کہ کہیں قریبی صاف بیت الخلاء ہے؟ ہمیں کوئی جواب نہیں ہوتا،" لیاقت بازار کے ایک دکاندار نے بتایا۔ طلبہ، مزدور اور رکشہ ڈرائیورز کا بھی یہی مسئلہ ہے، کئی لوگ بازاروں یا گلیوں کے کونوں میں کھلے میں حاجت پوری کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، جس سے نہ صرف شرمناک مناظر پیدا ہوتے ہیں بلکہ ماحولیاتی آلودگی بھی بڑھتی ہے ماہرین صحت خبردار کرتے ہیں کہ عوامی بیت الخلاؤں کی کمی اور صفائی کی ناقص صورتحال سے پیشاب کی بیماریاں، جلدی انفیکشنز، اور دیگر وبائیں پھیلنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، خاص طور پر مون سون یا سردیوں کے موسم میں۔ شہریوں کا مطالبہ ہے کہ کوئٹہ کے تمام مصروف عوامی مقامات پر باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت صاف، محفوظ اور مفت یا سستے عوامی بیت الخلاء تعمیر کیے جائیں تاکہ شہری وقار اور صحت کے ساتھ اپنی روزمرہ زندگی گزار سکیں۔

قلات، مچھروں کی بہتات مختلف بیماریاں پھیلنے کا اندیشہ شہریوں کو مشکلات

بازار ندی میں گندا پانی اور گندگی مچھروں کی افزائش کا سبب رہی ہے، گردونواح کی آبادی شدید متاثر ہونے لگی

طویل عرصے سے شہر میں اسپرے نہیں کیا گیا، ہنگامی بنیادوں پر مچھر مار اسپرے مہم شروع کی جائے، شہریوں کا مطالبہ

قلات (آن لائن) قلات شہر و گلیوں میں مچھروں کی بھرمار ہے، ملیریا سمیت دیگر بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے، تفصیلات کے مطابق قلات میں طویل عرصے سے مچھر مار اسپرے مہم نہ ہونے کی وجہ سے قلات بازار، بابو محلہ، مسلم محلہ، پرانا بابو محلہ، کوم، ہندو محلہ، بلوچ کالونی، شیشہ ڈغار، غمگزار، غریب آباد، کنارہ رود، فاروقیہ ٹاؤن، خاردان، مغل زئی، روشہر خیل پس شہر سمیت گردونواح کی آبادی خصوصاً بازار ندی میں گندے پانی و گندگی کی وجہ سے مچھروں کی بھرمار لگ گئی ہے جبکہ شدید گرمی میں ہر جگہ مچھروں کی بہتات ہے جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ ان مچھروں کی وجہ سے ملیریا و دیگر مہلک بیماریاں پھیلنے کا بھی خدشہ ہے عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ و محکمہ صحت سے مطالبہ کیا ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر شہر بھر میں مچھر مار اسپرے مہم شروع کی جائے تاکہ شہری بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔

...a testament to growing diplomatic and economic ties but also...

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 10 AUG 2025

Page No. 24

محکمہ صحت خضدار میں کرپشن اور اسامیوں کی فروخت کا انکشاف

کیشئیر اور سپرنٹنڈنٹ محکمہ ہیلتھ سے مبینہ ماہانہ فیول کی مد میں لاکھوں روپے کی جعلسازی سے ہڑپ کرر ہے ہیں، کوئی پوچھنے والا نہیں

سابق ڈی ایچ او سمیت انکے ساتھ کچھ لوگ کرپشن میں بے نقاب ہوئے، کرپشن کا نوٹس اور متاثرہ بیروزگار نوجوانوں کو انصاف فراہم کیا جائے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار محکمہ صحت خضدار مسا لکستان بن چکا ہے خضدار ڈی ایچ او آفس میں کئی برسوں سے موجودہ سپرنٹنڈنٹ اور کیشئیر سابق ڈی ایچ او کے ساتھ ملکر مبینہ محکمہ ہیلتھ کی پوسٹوں کو کوڑیوں کے دام بیچ کر کروڑوں روپے کی کرپشن کی ہے مگر تا حال اپنی جگہوں پر بدستور ڈیوٹیوں پر موجود ہیں ان کیخلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے لیکن اس کے باوجود کیشئیر اور سپرنٹنڈنٹ محکمہ ہیلتھ سے مبینہ ماہانہ فیول کی مد میں لاکھوں روپے کو جعلسازی سے ہڑپ کرر ہے ہیں ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں ہے ان خیالات کا اظہار خضدار کے عوامی سیاسی حلقوں نے ذرائع ابلاغ نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ عوامی حلقوں کا کہنا تھا کہ ڈی ایچ او آفس خضدار میں قابض عملہ کیشئیر مبینہ طور پر کرپشن کے انکشافات سامنے آئے ہیں سابق ڈی ایچ او سے ملکر محکمہ کے سینکڑوں پوسٹوں کو اپنے عزیز واقارب اور فیملی پر بندر بانٹ کر کے میرٹ کی دھجیاں اڑائی گئی اور سینکڑوں پوسٹوں کو بیچ دیا۔ سننے میں آرہا ہے کہ موجودہ حکومت کی جانب سے خفیہ کمیٹی بنائی ہے کہ جہاں کرپشن کی بازار گرم ہو ان پر خفیہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی اور ان پر چھاپے مار کر انہی محکموں کو کرپشن سے پاک کیا جائے گا لیکن محکمہ ہیلتھ ڈی ایچ او آفس خضدار میں سابق ڈی ایچ او سمیت انکے ساتھ کچھ لوگ کرپشن میں بے نقاب ہوئے اور اس کرپشن کی جرم کے مرتکب ان افراد کی نشاندہی بھی ہوگئی ہے مگر اس معاملے پر محکمہ کی سرد مہری کا مظاہرہ سابق ڈی ایچ او کو میرٹ کی دھجیاں اڑانے اور پوسٹوں کو کوڑیوں پر بیچنے کیلئے انعامات سے نوازا گیا اور انکے ساتھ ملی ہوئی سپریڈنٹ اور کیشئیر کو مبینہ کرپشن کرنے میں اعزازی سرٹیفکیٹ بھی دی گئی ہے ان سے تحقیقات کرنیکے بجائے انہیں مزید موقع بھی دیا گیا خضدار کے عوامی وسیاسی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری وڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان اور دیگر حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ صحت ڈی ایچ او آفس خضدار کے موجودہ عملہ سپرنٹنڈنٹ، کیشئیر اور سابق ڈی ایچ او کی مبینہ کرپشن اور خالی پوسٹوں کی بندر بانٹ اور خرید وفروخت کرنے پر شامل تفتیش کاروائی عمل میں لائے اور محکمہ کو کرپشن سے پاک کر کے متاثرہ بے روزگار نوجوانوں کو انصاف فراہم کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 AUG 2025 Page No. 25

خوارج کے ایک اور گروہ کا صفایا!

اعلیٰ حکومتی شخصیتوں کے دوروں، باہمی بات چیت اور کابل حکومت کی طرف سے افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دینے کی واضح یقین دہانیوں کے باوجود سرحد پار سے بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی مذموم سرگرمیاں اور پاکستان میں تخریبی مقاصد کے لئے در اندازی کی کوششیں تسلسل سے جاری ہیں۔سیکورٹی فورسز نے 7اور 8اگست کی درمیانی شب کو بلوچستان کے ضلع ژوب کے علاقہ سمبازہ میں افغان سرحد سے دراندازی کی ایسی ہی ایک اور بڑی کوشش ناکام بنادی اور 33دہشت گردوں کو جہنم واصل کردیا۔ پاک فورسز نے جوملک کی سرحدوں کے دفاع کے لئے ہمہ وقت چوکس اور پر عزم ہیں، افغان سرحد پر ممکنہ خوارج کی نقل وحرکت کا سراغ لگایا،فوری کارروائی کی اور ایک بڑے گروہ کا صفایا کردیا جو دراندازی کی کوشش کررہا تھا،سیکورٹی فورسز نے نہ صرف تین درجن کے قریب خارجیوں کو ہلاک کردیا بلکہ ان کے قبضے سے بڑی تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا، دیگر خارجیوں کوختم کرنے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے پاکستان میں فتنہ وفساد پھیلانے اور قتل وغارت کیلئے افغانستان میں محفوظ پناہ گاہیں بنارکھی ہیں۔ بھارت اس مقصد کیلئے انہیں اسلحہ اور پیسہ فراہم کررہا ہے۔کابل حکومت کو پاکستان نے بارہا انہیں روکنے کیلئے کہا ہے۔کابل حکام اس کی زبانی یقین دہانی بھی کراتے ہیں مگر عملی طور پر ان کیخلاف کوئی کارروائی نہیں کرتے۔خیبر پختونخوا میں بھی باجوڑ سمیت کئی علاقوں میں دہشت گردوں نے پناہ گاہیں مبینہ طور پر صوبائی حکومت کی اشیر باد سے بنارکھی ہیں اور صوبائی حکام سے ان کی بات چیت بھی چل رہی ہے مگر وہ دہشت گردی سے باز آنے کیلئے تیار نہیں وفاقی حکومت کو عوام کی جان ومال اور ملکی سلامتی کے تحفظ کیلئے کارروائی جاری رکھنا ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 AUG 2025 Page No. 26

دہشت گرد اور قومی مفادات

پاکستان کے دو صوبوں خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گرد اور ان کی پراکسیز ان صوبوں کے عوام اور ریاست پاکستان کے مفادات کے خلاف مسلسل کام کر رہی ہیں۔ یہ دونوں صوبے شمال مغرب میں افغانستان اور ایران کے ساتھ لگتے ہیں، گزشتہ ستر برسوں سے یہ سرحد خاصی نرم چلی آ رہی ہے لیکن کچھ عرصے سے یہ سرحد پاکستان کے لیے بے پناہ مسائل کا باعث بنی ہوئی ہے۔ ویسے تو افغانستان کی ہر حکومت نے پاکستان کے مفادات کے خلاف کام کیا ہے لیکن افغانستان پر قابض حالیہ طالبان کی حکومت کے دور میں پاکستان کے لیے مسائل زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ پاکستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں کرنے والے گروہ افغانستان میں آزادانہ نقل و حرکت کر رہے ہیں اور دہشت گردوں کی قیادت افغانستان کے اندر بآسانی پورے ملک میں آ جا بھی رہے ہیں اور وہاں کاروبار بھی کر رہے ہیں۔ پاکستان کی وادئ تیرہ میں بھی دہشت گرد گروہ پاکستانی سیکیورٹی اداروں کے لیے اور وہاں کی پرامن عوام کے لیے مسائل پیدا کر رہے ہیں جب کہ بلوچستان میں فتنۃ الخوارج یعنی طالبان اور اس کی سسٹر آرگنائزیشنز کا اتحاد بی اے ایل اور دیگر دہشت گرد بلوچ تنظیموں کے ساتھ قائم ہے۔ پاکستان کے سیکیورٹی ادارے مسلسل ان دہشت گردوں سے برسرپیکار ہیں۔ گزشتہ روز کی اطلاعات کے مطابق پاک فوج نے بلوچستان کے ضلع ژوب میں بھارتی حمایت یافتہ خوارج کی دراندازی کی کوشش ناکام بنا دی ہے۔ اس کارروائی میں پاک فوج نے 33 خوارج کو ہلاک کر دیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 7 اور 8 اگست کی درمیانی شب سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع ژوب کے عمومی علاقے سمبازہ میں افغانستان سے پاکستان میں دراندازی کی کوشش ناکام بنا دی ہے۔ اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ دراندازی کرنے والے بھارتی پراکسی گروپ ''فتنہ الخوارج'' کے ایک بڑے گروہ کی نقل و حرکت کا سراغ لگایا گیا، فورسز نے فوری اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دراندازی کی اس کوشش کو ناکام بنایا ہے۔ جرأت مندانہ، مہارت بھری اور عین ہدف پر کی گئی کارروائی کے نتیجے میں 33 بھارتی حمایت یافتہ خوارج واصلِ جہنم ہوئے ہیں جن سے بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد برآمد ہوا۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے تاکہ کسی بھی باقی ماندہ دہشت گرد کو ختم کیا جا سکے، پاکستان کی سیکیورٹی فورسز ملکی سرحدوں کے دفاع اور بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ضلع ژوب میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 33 خوارج کو جہنم واصل کرنے پر پاک فوج کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا ہے کہ مادر وطن کے دفاع میں پاک فوج کی جرات، مہارت اور بروقت کارروائی قابل فخر ہے، صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا قلع قمع کرے گا، پوری قوم اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، وزیراعظم نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے جوانوں نے اپنی جان پر کھیل کر دہشت گردوں کی دراندازی ناکام بنائی اور ان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بھی ژوب میں 33 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر پاک فوج کو خراجِ تحسین پیش اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک لڑائی جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ادھر ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر صوبے میں موبائل ڈیٹا سروس 31 اگست تک بند رہے گی۔ صوبائی وزارت داخلہ کے 6 اگست کو جاری نوٹیفکیشن کے مطابق صوبے میں فوری طور پر موبائل ڈیٹا سروس کی بندش کے احکامات دیے گئے ہیں، جس کا اطلاق 31 اگست تک رہے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق انٹرنیٹ سروس کی بندش کا فیصلہ سیکیورٹی صورتحال کے تحت کیا گیا ہے۔ متعلقہ اداروں کو 3 جی اور 4 جی سروس کو صوبے میں بند کرنے کی درخواست کی گئی۔ ترجمان نے غیر ملکی خبر رساں ادارے کو بتایا کہ دہشت گرد انٹرنیٹ سروس کے ذریعے باہمی رابطے میں رہتے تھے جس کی وجہ سے اسے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

پاکستان اس خطے کا اہم ترین ملک ہے، یہاں اعلیٰ پائے کا انفرااسٹرکچر بھی موجود ہے جب کہ دنیا کی بہترین اور پروفیشنل فوج بھی رکھتا ہے۔ پاکستان عالمی سطح پر بھی ایک وژن رکھتا ہے اور اس کے امریکا اور یورپ سمیت سعودی عرب اور برطانیہ جیسے اہم ملکوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم ہیں جب کہ افغانستان ایک پسماندہ اور تباہ حال ملک ہے۔ اس ملک میں جدید انفرااسٹرکچر نہ ہونے کے برابر ہے جب کہ ملک کا سسٹم بھی جدید تقاضوں کے مطابق موجود نہیں ہے۔ جوڈیشل سسٹم سے لے کر بیوروکریٹک سسٹم تک یہ ایک انتہائی پسماندہ ملک ہے۔ اس لیے یہاں کسی حکومت کے لیے پورے ملک پر کنٹرول کرنا تقریباً ناممکن ہے خصوصاً ایسی حکومت جو کسی عوامی مینڈیٹ کے بغیر اقتدار میں آئی ہو، اس کے لیے تو ملک پر کنٹرول رکھنا کسی صورت ممکن نہیں ہے۔ افغانستان کی طالبان حکومت کہنے کو تو ایک حکومت ہے لیکن عملی طور پر دیکھا جائے تو وہ جنگجوؤں کے ایک گروپ کا اقتدار ہے جب کہ وہاں کئی گروپ ایسے ہیں جو آج بھی اپنی مرضی سے نقل و حرکت کر رہے ہیں، ان میں داعش، خراسان اور القاعدہ باقیات وغیرہ شامل ہیں جب کہ ٹی ٹی پی باقاعدہ طور پر طالبان کی اہم اتحادی ہے۔ اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پاکستان کے دو صوبوں میں جو دہشت گردی کی وارداتیں ہو رہی ہیں، ان میں افغانستان کی زمین استعمال نہیں ہو رہی اور نہ ہی یہ کہا جا سکتا ہے کہ افغانستان کی طالبان حکومت کو اس حقیقت کا علم نہیں ہے۔

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی وجوہات ان صوبوں کا نیم خواندہ اور پسماندہ سماجی اور اقتصادی ڈھانچہ ہے۔ غور کیا جائے تو ان صوبوں میں صوبائی حکومتیں بھی موجود ہیں، صوبائی ادارے بھی موجود ہیں اور اربوں روپے کا بجٹ بھی ان صوبوں کے پاس ہوتا ہے، ان صوبوں کے اہم سیاست دان اور اسٹیک ہولڈرز قومی اسمبلی اور سینیٹ کے ارکان بھی منتخب ہوتے رہے ہیں اور آج بھی ہیں، انھیں فنڈز بھی ملتے رہے ہیں اور تنخواہیں اور مراعات بھی ملتی رہی ہیں اور آج بھی مل رہی ہیں۔ ان صوبوں میں ہزاروں کی تعداد میں سرکاری ملازم بھی ہیں جنھیں سرکاری خزانے سے تنخواہیں بھی دی جا رہی ہیں۔ ان صوبوں کے سیاست دان اور اسٹیک ہولڈر پاکستان کے اہم ترین عہدوں پر بھی فائز رہے ہیں اور اب بھی ہیں لہٰذا یہ کہنا کہ ان صوبوں کو نمایندگی نہیں ملتی، اس میں اتنا وزن نہیں ہے۔ بلوچستان میں پشتو بیلٹ کے اضلاع آج بھی پسماندہ ہیں، انفرااسٹرکچر کی کمی ہے، کالج اور یونیورسٹیاں موجود نہیں ہیں، پرائمری اسکول سسٹم اگر موجود بھی ہے تو بہت پسماندہ قسم کا ہے، صنعت کاری اور دیگر کاروباری سرگرمیاں بہت کم ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ اعلیٰ پائے کی درسگاہیں قائم کرنا صوبوں کا دائرہ اختیار بھی ہے۔ وفاق میں بھی بلوچستان کی پشتو بیلٹ سے بہت سے لیڈر اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے ہیں، وہ اگر دلچسپی لیتے تو اعلیٰ پائے کی تعلیمی درسگاہیں بآسانی قائم کی جا سکتی تھیں، صنعتی زون قائم کیے جا سکتے تھے، امن و امان قائم کرنے کے لیے وہ کردار ادا کر سکتے تھے اور کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اسی طرح بلوچ علاقوں سے بھی طاقتور اسٹیک ہولڈر صوبے کے اقتدار پر بھی قابض رہے ہیں اور وفاق میں بھی اعلیٰ ترین اور بااثر عہدوں پر رہے ہیں اور اب بھی ہیں۔ اس کے باوجود بلوچ علاقے پسماندہ ہیں تو اس کی ذمے داری بھی کہیں نہ کہیں تو ان اسٹیک ہولڈرز پر بھی عائد ہوتی ہے۔ بلوچ قوم پرست سیاست دان دہشت گرد کے سامنے ڈٹ کر کھڑے نہیں ہو سکتے۔ بی ایل اے اور اس کی حامی تنظیمیں گن کے زور پر جو ایجنڈا مسلط کرنا چاہتی ہیں، وہ ایجنڈا بلوچ عوام کے حق میں ہے نہ پاکستان کے مفاد میں ہے۔ بلوچستان کو ترقی دینے کے لیے قومی سیاست ناگزیر ہے۔ بلوچ پاکستان کی دیگر اکائیوں سے الگ نہیں ہیں۔ پاکستان کے ہر صوبے میں بلوچ بڑی تعداد میں آباد ہیں اور پاکستان میں بڑے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں اور بڑے بڑے کاروبار کے مالک بھی ہیں۔ اس لیے یہ کہا جا سکتا ہے کہ پاکستان کے ساتھ تمام صوبوں سے تعلق رکھنے والوں کے مفادات وابستہ ہیں۔ اس لیے جس ریاست کے ساتھ مفادات وابستہ ہوں اس ریاست کو مضبوط کرنے کے لیے سب کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ دہشت گردوں کی تو خواہش ہے کہ وہ پاکستان کی اکائیوں کے درمیان محبت اور بھائی چارے کو نفرت اور اشتعال میں بدل دیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: AZADI QUETTA

Dated: 10 AUG 2025 Page No. 27

گوادر مستقبل کا معاشی حب، پانی جیسی بنیادی ضرورت سے شہری محروم!

ضلع گوادر مستقبل میں نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک کا معاشی حب بننے جارہا ہے، یہ شہرسی پیک کا محور و مرکز ہے، یہاں اہم منصوبوں پر کام کیا جارہا ہے تاکہ ملک میں معاشی انقلاب آسکے۔اس کی اہمیت عالمی سطح پر مسلمہ ہے۔ بڑے ممالک اور انٹرنیشنل کمپنیاں یہاں سرمایہ کاری کرنے جارہے ہیں مگر گوادر کے بنیادی مسائل آج بھی جوں کے توں ہیں خاص کر پانی کی کمی کا مسئلہ دیرینہ ہے جس کے حل کیلئے مختلف ڈیمز کی تعمیر اور سمندری پانی کو پینے کے قابل بنانے کے منصوبے بنائے گئے مگر مسئلہ حل نہیں ہوا۔سابق صدر پرویز مشرف کے دورِ حکومت میں سمندری پانی سے نمک نکالنے کا ایک ارب روپے سے زائد کا منصوبہ بنایا گیا لیکن وہ پلانٹ ناکام ہوا۔ ماضی سے لے کر اب تک شہریوں کی پانی کی طلب پوری نہیں ہوسکی ،شہری واٹر ٹینکر کے ذریعے اپنی ضروریات پوری کررہے ہیں یہ ایک المیہ ہے ایک ایسا ضلع جہاں اربوں روپے کی سرمایہ کاری ہورہی ہے وہاں کے باشندے پانی تک سے محروم ہیں حالانکہ ہونا یہ چاہئے کہ گوادر جیسے معاشی حب کے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنا اولین ترجیح ہونا چاہئے خاص کر بنیادی سہولیات حکومت سمیت وہاں پر سرمایہ کاری کرنے والی کمپنیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس حلقے کو زیادہ فوقیت دیں تاکہ وہ ترقی کے عمل سے مستفید ہوں احساس محرومی کا شکار نہ ہوں۔ بلوچستان کے ضلع گوادر میں پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام شریک ہوئے۔اجلاس میں گوادر میں قلتِ آب سے نمٹنے کے لیے فوری اور طویل المدتی اقدامات کا فیصلہ کیا گیا۔وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ جاری آبی منصوبوں پر کام تیز کیا جائے اور تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نے اجلاس کو بریفنگ میں بتایا کہ واٹر سیلینیشن پلانٹ کو 3 لاکھ گیلن یومیہ کی سطح پر بحال کردیا گیا ہے اور اس کی استعداد 6 لاکھ گیلن یومیہ تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے حکم دیا کہ بجلی کی بندش کے دوران پلانٹ کو متبادل توانائی پر منتقل کر کے پانی کی ترسیل بلا تعطل جاری رکھی جائے۔انہوں نے شادی کور ڈیم سے پانی کی فراہمی کے لیے رابطے تیز کرنے اور آبی پائپ لائن منصوبے 15 روز میں مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ قلتِ آب سے نمٹنے کے لیے چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی کی سربراہی میں مختلف محکموں کے سربراہان پر مشتمل رابطہ کمیٹی قائم کی جائے جو روزانہ کی بنیاد پر وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کو پیش رفت رپورٹ پیش کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ گوادر میں پانی کی قلت کا مسئلہ ہر صورت حل کیا جائے گا اور کسی قسم کی کوتاہی یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ ایران سے بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل بندش کے مسئلے پر وزیراعظم اور پاور ڈویژن سے بات کی جائے گی۔میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ وہ خود آبی صورتحال کی پیش رفت کی نگرانی کریں گے تاکہ عوام کو درپیش مسائل کا بروقت حل نکالا جاسکے۔ بہرحال گوادر میں پانی کے دیرینہ مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے ،آبی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے تاکہ گوادر کے عوام کو پینے کا صاف پانی میسر ہو جو ان کا بنیادی حق ہے۔امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر میں قلت آب کا مسئلہ حل کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے اور گوادر کے عوام کو پانی کی فراہمی یقینی بنائینگے۔

حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز میں پیپلز ٹرین سروس کے آغاز پر باقاعدہ اتفاق!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور گردونواح کے عوام کو سستی اور تیز رفتار سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے درمیان پیپلز ٹرین سروس کے آغاز پر باقاعدہ اتفاق ہوگیا۔اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سریاب سے کچلاک تک پیپلز ٹرین سروس کو آئندہ چھ ماہ کے اندر قابل عمل بنایا جائے گا۔اس روٹ پر ابتدائی مشاورت اور فنی وتکنیکی جائزے مکمل ہو چکے ہیں اور اب منصوبے کے عملی مراحل کا آغاز کیا جارہا ہے۔حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ انجن اور بوگیوں کی خریداری پاکستان ریلویز سے کی جائے گی تاکہ منصوبے کو قومی اداروں کے تعاون سے جلد اور موثر انداز میں مکمل کیا جاسکے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے ٹیلی فونک رابطے پر یقین دہانی کرائی ہے کہ پاکستان ریلویز چھ ماہ کے اندر مطلوبہ انجن، بوگیاں اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کرے گا۔انہوں نے صوبے کی ترقی کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات کو سراہا اور اس سلسلے میں پاکستان ریلویز کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کوئٹہ اور گردونواح کے عوام کو سستی اور تیز رفتار سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز میں پیپلز ٹرین سروس کے آغاز پر باقاعدہ اتفاق ہونا قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس سے عوام مستفید ہوں گے جو کہ اب پرائیویٹ ٹرانسپورٹرز کے ہاتھوں لوٹے جارہے ہیں جو اپنی مرضی سے ان سے کرایے وصول کرتے ہیں اور سروس بھی صحیح نہیں دے رہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کا یہ ایک تاریخی اقدام ہے کیونکہ یہ پہلی مرتبہ لوکل ٹرین سروس چلائی جارہی ہے۔اس سلسلے میں پاکستان ریلویز اور خصوصاً وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی قابل تحسین بات ہے۔انہوں نے ایسا کر کے کوئٹہ اور اس کی عوام پر بڑی مہربانی کی ہے۔جس سے یہاں کے عوام مستفید ہوں گے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ پیپلز ٹرین سروس کو شروع کرنے کے لیے احسن اور فوری اقدامات کرنے چاہئیں اس میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ یا غفلت کے مظاہرے کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔کیونکہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ ہوتا آرہا ہے کہ اس طرح کے عوام منصوبے اکثر کسی نہ کسی وجہ سے التواء کا شکار ہوجاتے ہیں۔اس لیے اس اہم عوامی منصوبے میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔اس اہم منصوبے کی نگرانی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو خود کرنی چاہیے اور اس پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے متعلقہ اداروں کو ہدایات دیتے ہوئے اس پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج کر کے اس کی وقتاً فوقتاً رپورٹ طلب کرنی چاہیے تاکہ اس کی کڑی نگرانی ہوسکے اور یہ مقررہ مدت میں مکمل ہوسکے

...a new era of enhanced trade, travel, and cultural exchange between the two neighboring regions. This dual...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 AUG 2025 Page No. 29

افغانستان سے دراندازی کی کوشش

ژوب میں ہونے والی حالیہ کارروائی پاکستان کی سلامتی کو درپیش چیلنجز کی سنگین نوعیت کی تازہ مثال ہے۔ سات اور آٹھ اگست کی درمیانی شب پاک فوج نے افغان سرحد سے دراندازی کی کوشش کرنے والے بھارتی پراکسی گروپ کے ایک بڑے جتھے کو بروقت نشانہ بنا کر تینتیس دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق مرنے والوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا، جب کہ علاقے میں کلیئرنس آپریشن بدستور جاری ہے۔ اس کامیاب کارروائی نے ایک مرتبہ پھر یہ واضح کر دیا ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج کسی بھی قیمت پر اپنی سرحدوں کی حفاظت کے لیے تیار اور مستعد ہیں۔

اس واقعے کے کئی پہلو ہیں۔ سب سے پہلا پہلو سرحد پار سے ہونے والی دراندازی کا تسلسل ہے۔ افغانستان کی جانب سے وقفے وقفے سے دہشت گرد پاکستان میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں اور حالیہ عرصے میں ایسی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ پہلگام کے واقعے کے بعد ان کوششوں میں تیزی نے سکیورٹی اداروں کی تشویش کو بڑھا دیا ہے۔ افغان سرزمین کا استعمال بھارتی پراکسی گروپوں کے ہاتھ میں جانا ایک ایسا خطرہ ہے جو نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے امن و استحکام کے لیے نقصان دہ ہے۔ یہ صورت حال افغان حکام کی اپنی داخلی کمزوریوں اور بارڈر مینجمنٹ کی ناکامی کی بھی غماز ہے۔

پاکستان متعدد بار افغان حکومت کو اس بابت خبردار کر چکا ہے کہ دہشت گرد گروہوں کو سرحد پار سے کارروائیاں کرنے سے روکا جائے۔ کابل حکام خود اس کمزوری کا اعتراف کرتے ہیں، مگر عملی اقدامات کی رفتار اور شدت اس خطرے کے مطابق نہیں۔ پاکستان کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور تجاویز کو اگر سنجیدگی سے لیا جاتا تو نہ صرف پاکستان بلکہ خود افغانستان بھی ان گروہوں کے ہاتھوں مزید غیر مستحکم ہونے سے بچ سکتا تھا۔ سرحدی سلامتی کا یہ مسئلہ صرف عسکری کارروائیوں سے حل نہیں ہوگا بلکہ اس کے لیے دوطرفہ اعتماد سازی، مشترکہ بارڈر نگرانی اور انٹیلی جنس تعاون کو مؤثر بنانا ہوگا۔

پاک فوج کی اس کامیابی کو صرف ایک عسکری کارنامہ نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ یہ قومی خودمختاری کے تحفظ کا عملی مظہر ہے۔ دشمن عناصر اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ پاکستان کی داخلی امن و امان کی صورت حال کو غیر مستحکم کر کے یہاں کے معاشی منصوبوں، بالخصوص سی پیک اور علاقائی تجارتی راہداریوں کو سبوتاژ کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بھارتی پراکسی گروپوں کی کارروائیاں صرف سکیورٹی خطرہ نہیں بلکہ اقتصادی خطرہ بھی ہیں۔ پاکستان کے لیے یہ ایک دوہرا چیلنج ہے۔ ایک طرف دہشت گردی کے نیٹ ورک کا قلع قمع کرنا اور دوسری طرف ایسے اقدامات کرنا جن سے بیرونی سرمایہ کاری اور معاشی منصوبے متاثر نہ ہوں۔

یہ پہلو بھی قابل غور ہے کہ افغانستان کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی کا مطلب صرف سکیورٹی مسائل نہیں بلکہ تجارتی اور عوامی روابط پر بھی منفی اثر پڑتا ہے۔ افغانستان پاکستان کے لیے ایک اہم زمینی راستہ ہے جو وسطی ایشیا تک تجارتی رسائی فراہم کرتا ہے۔ اگر بارڈر پر مسلسل تناؤ اور دراندازی کے واقعات جاری رہے تو یہ نہ صرف دوطرفہ تجارت بلکہ خطے کے مجموعی معاشی تعاون کو بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ مستقبل کے لیے ضروری ہے کہ اسلام آباد اور کابل کھلے دل اور سیاسی بصیرت کے ساتھ مذاکرات کی راہ اپنائیں۔

پاکستان کے عوام اور سکیورٹی ادارے برسوں سے دہشت گردی کی ایک طویل جنگ لڑ رہے ہیں۔ ہزاروں جانوں کی قربانی اور اربوں ڈالر کا معاشی نقصان اس جنگ کی قیمت ہے۔ ایسے میں کسی بھی نئی لہر کو سنجیدگی سے نہ لینا ناقابل معافی غفلت ہوگی۔ ژوب میں کی گئی کارروائی اس امر کا ثبوت ہے کہ پاک فوج اس خطرے کے سامنے دیوار کی مانند کھڑی ہے۔ یہ کارروائی ایک بڑے سانحے کو روکنے کا ذریعہ بنی ہے۔ یہ حقیقت نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ دہشت گردی صرف سرحد پار سے دراندازی کا نتیجہ نہیں ہوتی۔ اس کے لیے اندرونی سطح پر بھی ایسے عوامل موجود ہوتے ہیں جو ان گروہوں کو سہولت فراہم کرتے ہیں۔ ژوب میں حالیہ کامیابی اطمینان بخش ضرور ہے لیکن یہ آخری معرکہ نہیں۔ یہ ایک طویل جدوجہد کا حصہ ہے جس میں سکیورٹی اداروں کو مستقل چوکسی، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اور مقامی کمیونٹیز کے تعاون کی ضرورت ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ خارجہ پالیسی کے محاذ پر بھی متوازن حکمت عملی اپنانی ہوگی تاکہ افغانستان کو اس بات پر آمادہ کیا جا سکے کہ وہ اپنی سرزمین سے پاکستان کے خلاف کسی بھی کارروائی کو روکے۔

اس وقت پاکستان کے سامنے بنیادی سوال یہ نہیں کہ دہشت گردی کا مقابلہ کیسے کیا جائے بلکہ یہ ہے کہ اس مسئلے کو دیرپا طور پر ختم کیسے کیا جائے۔ اس کا جواب صرف بندوق کی نالی میں نہیں بلکہ علاقائی تعاون، باہمی اعتماد اور سیاسی عزم میں ہے۔ جب تک افغانستان اپنے سرحدی علاقوں پر ریاستی رٹ قائم نہیں کرتا اور بھارت پراکسی جنگ کے منصوبوں سے باز نہیں آتا، پاکستان کو اپنی سلامتی کے لیے ہر ممکن قدم اٹھانا ہوگا۔ ژوب کی کارروائی اس بات کا اعلان ہے کہ پاکستان اپنی سرحدوں کی حفاظت کے معاملے میں کسی دباؤ یا سمجھوتے کا شکار نہیں ہوگا۔ یہ پیغام نہ صرف دشمنوں کے لیے ہے بلکہ دوست ممالک کے لیے بھی ایک یاد دہانی ہے کہ امن کا تحفظ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ خطے کا مستقبل اسی وقت روشن ہو سکتا ہے جب دہشت گردی کا باب ہمیشہ کے لیے بند ہو۔ اس مقصد کے لیے ہر فریق کو اپنی ذمہ داری پوری کرنی ہوگی۔ پاکستان نے اپنی ذمہ داری نبھانے کا عملی ثبوت دے دیا ہے، اب وقت ہے کہ افغانستان اور دیگر علاقائی طاقتیں بھی اس کوشش میں سنجیدگی اور عملی قدم کا مظاہرہ کریں۔

QUDRAT QUETTA

ژوب دراندازی کی کوشش ناکام، 33 دہشت گرد جہنم واصل

بلوچستان کے سرحدی ضلع ژوب میں سیکیورٹی فورسز نے پاک افغان بارڈر کے قریب بھارتی ایما پر سرگرم خوارج کی جانب سے دراندازی کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے 33 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ یہ کارروائی 7 اور 8 اگست 2025 کی درمیانی شب ژوب کے علاقے سمبازہ میں عمل میں لائی گئی آئی ایس پی آر کے اعلامیہ میں بتایا گیا کہ پاکستانی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر خوارج کی مشتبہ نقل و حرکت کا سراغ لگایا، جن کا تعلق بھارت کی پشت پناہی سے چلنے والے دہشت گرد گروہ "فتنہ الہندوستان الخوارج" سے تھا۔ یہ گروہ سرحد پار سے پاکستان میں دراندازی کی کوشش کر رہا تھا فوجی جوانوں نے پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک عزائم کو مؤثر انداز میں ناکام بنایا۔ کامیاب کارروائی کے دوران 33 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے، جب کہ ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا آئی ایس پی آر نے مزید کہا کہ علاقے میں موجود ممکنہ دیگر دہشت گردوں کے خلاف سرچ اور کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ سیکیورٹی فورسز ملک کی سرحدوں کے دفاع اور بھارتی سرپرستی میں چلنے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم اور غیر متزلزل ہیں ترجمان کا کہنا تھا کہ قوم کی حمایت سے وطن عزیز کے امن کو کسی صورت سبوتاژ نہیں ہونے دیا جائے گا، اور پاکستان ہر قیمت پر اپنی سالمیت کا دفاع کرتا رہے گا

CamScanner

Cross-border infiltration

The recent operation in Zhob lays bare the serious threats to Pakistan's security. On the night between August 7 and 8, the Pakistan Army took down a large band of an Indian proxy group trying to slip across from Afghanistan, killing thirty-three terrorists on the spot. ISPR said heavy weapons and explosives were seized, while clearance operations are still being carried out. The action drives home that Pakistan's armed forces stand ready to guard the borders at any cost.

Cross-border infiltration remains a recurring menace. Terrorists keep sneaking in from Afghan soil, and such attempts have lately picked up speed. After the Pahalgam attack, these incursions have stepped up, raising fresh alarms for security agencies. The use of Afghan territory by Indian proxies can set off instability not only in Pakistan but across the region. This also calls out Kabul's inability to get a grip on its own borderlands.

Pakistan has repeatedly urged Afghanistan to clamp down on such groups. Kabul admits the problem but has yet to match its words with decisive action. Had Pakistan's intelligence and proposals been acted upon, both sides might have steered clear of further damage. The truth is, military moves alone can't sort this out — the job calls for building trust, tightening joint border patrols, and beefing up intelligence sharing.

The Zhob success is more than a military feat; it's a statement of sovereignty. Hostile actors know that by stirring up trouble inside Pakistan, they can throw a wrench into key projects such as CPEC and regional trade corridors. That makes Indian proxy activity both a security and an economic threat. Pakistan faces a double bind: rooting out terror networks while keeping foreign investment and development plans on track.

Strained ties with Afghanistan hurt more than security; they chip away at trade, erode economic opportunities, and weaken people-to-people contact vital for regional cooperation and mutual trust. Afghanistan offers Pakistan vital overland access to Central Asia, and if border tensions keep dragging on, they could hold back the region's economic cooperation. Islamabad and Kabul need to sit down with open minds and hammer out a way forward.For years, Pakistan's people and forces have been locked in a gruelling fight against terrorism, paying with thousands of lives and billions in losses. Ignoring any new wave would be a grave mistake. The Zhob operation stopped a major tragedy in its tracks. Yet terrorism isn't only about infiltration — internal enablers also keep it alive. This struggle won't be over anytime soon. Pakistan must stay on its toes, make full use of technology, and bring local communities on board. Diplomatically, it must keep pressing Kabul to shut down any hostile activity launched from its soil.

The message from Zhob is clear: Pakistan will not bow to pressure or cut deals over its borders. Peace is everyone's shared responsibility. Pakistan has shown it's ready to pull its weight — now Afghanistan and others must step up and match that resolve.

Internet disruption

The complete shutdown of mobile internet data services across Balochistan, reportedly until the end of the month, is a decision that has plunged the province into a state of digital darkness, causing immense inconvenience and anxiety. While the Pakistan Telecommunication Authority (PTA) cites "security concerns" as the reason for this unprecedented move, a counterproductive measure that has brought daily life and livelihoods to a screeching halt.

This is not the first time mobile internet services have been suspended in Balochistan. However, the scale and duration of this shutdown are without precedent.

Historically, such measures have been confined to specific districts deemed high-risk. This time, the decision to disconnect the entire province has paralyzed students, online businesses, and the general public, demonstrating a complete disregard for the digital rights and economic well-being of the populace.

The ripple effects of this shutdown are immediate and devastating. For students, who have increasingly relied on online classes and digital resources, the closure of the internet is a direct assault on their education. Freelancers, e-commerce entrepreneurs, and countless other individuals who depend on the internet for their livelihoods are now facing a severe crisis. This is not merely an inconvenience; it is a full-blown economic emergency for a significant portion of the population. The business community, already grappling with a challenging economic landscape, finds itself unable to conduct transactions, process orders, or maintain vital communication with customers.

While the security challenges facing Balochistan are undeniable and require robust solutions, shutting down a fundamental facility like the internet is neither a solution nor a justifiable course of action. The government and relevant institutions must find alternative, more targeted solutions to address security threats.

The government's primary responsibility is to ensure the safety and security of its citizens. However, this obligation does not grant it permission to suspend essential services that have become a cornerstone of modern life. The internet is no longer a luxury; it is a utility, a tool for education, commerce, communication, and civic engagement. By shutting it down, the authorities are not only failing to protect the public but are actively undermining their progress and prosperity.

The appeal from students, freelancers, and the business community for the government to reconsider its decision is not just a plea for convenience; it is a demand for justice and a call for a more enlightened approach to governance. It is hoped that the authorities will recognize the immense harm being caused by this shutdown and resume mobile internet services while simultaneously strengthening security measures to thwart any malicious designs.

Iran Air Connects Quetta and Zahedan

Iran Air's Quetta-Zahedan flight is more than just a new airline route, it is a bridge between two historically connected regions, a catalyst for economic growth, and a symbol of enduring Pak-Iran friendship. If nurtured properly, this initiative can pave the way for greater regional integration, turning Balochistan into a hub of cross-border commerce and cultural exchange. The governments of both nations must now build on this momentum, ensuring that this flight becomes a cornerstone of shared prosperity in an often-overlooked part of South Asia and the Middle East. For years, the people of Balochistan and Iran's Sistan-Baluchestan province have shared deep cultural, religious, and economic ties. However, the lack of direct air connectivity has been a major hurdle in fostering stronger relations. The introduction of Iran Air's weekly flight between Quetta and Zahedan addresses this gap, providing a faster, safer, and more convenient travel option for passengers, particularly pilgrims, traders, and families divided by the border. The inaugural flight, operated by an Airbus A-319, carried 75 passengers, demonstrating immediate demand for this route. Given that Zahedan serves as a crucial transit point for Iranian pilgrims traveling to Mashhad and Iraqi pilgrims heading to Karbala, this air link will significantly ease travel for Pakistani Zaireen (pilgrims) who previously relied on perilous road journeys. Beyond facilitating passenger travel, this air link holds immense economic promise. Balochistan and Sistan-Baluchestan are rich in natural resources but remain underdeveloped due to geographical isolation and infrastructural deficits. The Quetta-Zahedan flight opens new avenues for trade, particularly in sectors such as agriculture, mining, and handicrafts. The presence of business community representatives and officials from the Quetta Chamber of Commerce and Industry at the inaugural ceremony underscores the commercial significance of this route. With Iran being a major export market for Pakistani goods, especially fruits, textiles, and pharmaceuticals, direct air connectivity can streamline trade processes, reduce smuggling, and encourage legitimate cross-border commerce. If passenger demand remains strong, Iran Air's plan to increase flight frequency could further boost economic activity, benefiting small and medium enterprises on both sides of the border. The timing of this flight's launch is particularly noteworthy, coming just weeks after Pakistan's Interior Minister Mohsin Naqvi announced a ban on road travel for pilgrims heading to Iran and Iraq for Arbaeen due to security concerns. The decision, though difficult, was necessary given the rising threats of terrorism and kidnapping along the Pak-Iran border. In this context, the new air link provides a safer alternative for pilgrims, ensuring that religious travel continues without compromising security. Though, affordability remains a concern. Many pilgrims from low-income backgrounds rely on road travel due to lower costs. The government and private airlines should consider subsidized fares or special packages for pilgrims to ensure that this air route is accessible to all segments of society. This initiative reflects the commitment of both Pakistan and Iran to deepen their bilateral ties. Iran has consistently shown interest in enhancing connectivity with Pakistan, whether through energy projects like the Iran-Pakistan gas pipeline or transit trade agreements. The Quetta-Zahedan flight complements these efforts, fostering people-to-people contact and diplomatic engagement. Iran and Pakistan both countries navigate complex geopolitical challenges, such collaborations reinforce mutual trust. Pakistan's decision to allow Iranian airlines to operate in Balochistan despite broader regional tensions demonstrates a pragmatic approach to foreign policy, prioritizing regional stability and economic progress. The launch of Iran Air's flight operations between Quetta, the capital of Balochistan, and Zahedan, the capital of Iran's Sistan-Baluchestan province, marks a significant milestone in regional connectivity and bilateral relations between Pakistan and Iran. The inaugural flight, which successfully landed at Quetta International Airport on Friday, signals a new era of enhanced trade, travel, and cultural exchange between the two neighboring regions. This development is not only a testament to growing diplomatic and economic ties but also a promising step towards unlocking the untapped potential of Balochistan as a key player in regional commerce.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 10 AUG 2025 Page No. 34

رپورٹ: سید طاہر علی

کاروکاری: زمانہ قدیم سے حال تک
خواتین کو بدنام کر کے قتل کرنے کی انسانیت سوز روایات

قدیم زمانے میں قدرتی آفات سے بچنے، صحتیابی، جنگ میں فتح حاصل کرنے کیلئے خواتین کو ذبح کیا جاتا تھا

سال 2021ء کی ایک رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں ہر دوسرے دن ایک عورت قتل ہوئی یا تشدد کا نشانہ بنی

غیرت کے نام پر قتل کے سب سے زیادہ واقعات پنجاب میں پیش آئے، سندھ کا نمبر دوسرا، کے پی تیسرے نمبر پر رہا

جب سے انسانی معاشرے کی تشکیل ہوئی اس وقت سے عزت غیرت بہادری جرآت اور ہمت جیسے انسانی جذباتی اور افعال کو سراہا گیا اور اسی قسم کے جذبات کا سہارا لے کر بے گناہ انسانوں کا خون بھی بہایا جا رہا ہے غیرت کے نام پے قتل پاکستان میں انوکھی بات نہیں تھی کیونکہ مشرقی معاشرے خصوصا قبائلی معاشرے بھی پروان چڑھنے والے ذہن میں غیرت کے نام پر قتل کو جائز سمجھا جاتا رہا ہے مگر بدلتی ہوئی معاشرتی اقدار کی وجہ سے اب کاروکاری کی رسم سے نفرت کی جا رہی ہے وہ لوگ جن کے ذہن میں غیرت کا کوئی تصور نہیں جن کی پرورش اس انداز میں ہوئی ہے کہ وہ آزادی اور انسانی حقوق کی یکسانیت کے نام پر سب کچھ برداشت کر سکتے ہیں ان کی نظر میں کاروکاری سیاہ کاری کی رسم گناہ کبیرہ سے کم نہیں کسی بھی انسان کے ذہن میں موجود مذہبی سماجی اقدار کا تعلق اس کے اردگرد کے ماحول اور معاشرے سے ہوتا ہے، عزت غیرت شرافت جیسی اقدار غیر مرئی چیز کا نام ہے، غیرت کو کسی پلیٹ میں رکھ کر پیش کیا جا سکتا یہ تو ایک احساس اور جذبہ ہے جو انسان کے اندر اسکی پرورش کے دوران جنم لیتا ہے اور وقت گزرنے کیساتھ ساتھ واضح ہوتا چلا جاتا ہے یورپ سمیت دیگر ترقی یافتہ ممالک کے آزاد معاشرے میں پروان چڑھنے والے نوجوان کی صحت پر اس بات کا کوئی اثر نہیں ہوتا کہ اس کی ماں، بہن یا بیوی کسی دوسرے مرد کے ساتھ گھومتی ہے، پاکستانی معاشرے میں پروان چڑھنے والا نوجوان یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتا اس سے قبل کہ ہم کاروکاری سیاہ کاری کی رسم کے تحت رونما ہونے والے واقعات کا جائزہ لیں ضروری ہے کہ کاروکاری کی رسم کے پس منظر پر بھی تفصیلی روشنی ڈالی جائے عورتوں کو قتل اور بدنام کرنے کی رسم بہت پرانی اور وسیع ہے۔

قدیم زمانے میں ہندو جب مرتے تھے تو ان کی بیویاں زندہ آگ میں جلا دی جاتی تھیں، عرب قوم اپنی نوزائدہ بیٹیوں کو زندہ دفن کیا کرتے تھے بارشیں جب نہ ہوتیں تو کنواری خوبصورت لڑکی کی قربانی کی جاتی کوئی اور مصیبت آتی تو لڑکی کو ذبح کر کے بلا ٹال دی جاتی تھی۔ ایک بار فلسطین کا بادشاہ بیمار ہوا بیماری جب طول پکڑ گئی تو ایک درباری نے مشورہ دیا کہ ایک کنواری لڑکی کے خون سے نہالیں۔ شفاری ہنگری کے بادشاہ کی بیٹی با تصوری اپنی خوانی کو برقرار رکھنے کی خاطر خوان کنیزوں کے خون سے نہاتی تھی۔ قدیم یونان اور روم کے درمیان جنگ شروع ہونے سے قبل ایک کنواری لڑکی کو ذبح کیا جاتا فصل اچھی ہونے کیلئے جنوبی ہند کے گونڈ اور ماریہ قبیلے بیج کو بوائی کے وقت ایک نوجوان کنوارای لڑکی کی قربانی کرتے تھے، اس لڑکی کو ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا جاتا تھا اور قبیلہ کا سردار ایک ایک کر کے اسے خنجر گھونپ دیتے تھے اس کے بہتے خون کو زمینوں پر چھڑک دیا جاتا تھا مصر کے فرعونوں کے زمانے میں ہر سال دریائے نیل کے پانی میں ایک خوبصورت کنواری لڑکی کو دلہن بنا کر ڈبو کر ہلاک کر دی جاتی تھی تا کہ دریائے نیل میں سیلابی پانی آ جائے۔ قبائلی اور جاگیردارنہ معاشرے میں عورت بھی زمین کی طرح ایک ملکیت ایک جائیداد اور قبیلہ کی ناموس کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ مردوں کے مابین ملکیت کت تنازعات کی سب سے بڑی شکار عورت ہے ہمارے قبائلی معاشرے میں سیاہ کاری، کاروکاری کو اپنی عزت غیرت کو برقرار رکھنے کیلئے اس رسم کا سہارا لیا جاتا ہے گزشتہ 5 سے 10 سالوں کے دوران دنیا میں ہونے والے غیرت کے نام پر قتل 10000 واقعات میں سے 3000 واقعات صرف پاکستان میں ہوئے بلوچستان میں ہر دوسرے روز اس طرح کے واقعات رونما ہوتے ہیں، سال 2021 کی رپورٹ کے مطابق پورے بلوچستان میں ہر دوسرے دن ایک عورت قتل یا تشدد کا نشانہ بنی۔

بلوچستان میں ایک سال کے دوران تشدد کے 129 واقعات میں 28 خواتین اور 21 مرد غیرت کے نام پر قتل ہوئے

بلوچستان کی 28 خواتین پر گھریلو تشدد ہوا، 8 خواتین اغواء ہوئیں، خواتین اور بچوں سے جنسی زیادتی کے 5 واقعات پیش آئے

بلوچستان میں پچھلے بارہ ماہ کے دوران تشدد کے 129 واقعات ریکارڈ کیے گئے۔ تقریباً تمام واقعات رپورٹ شدہ ہیں۔ ان واقعات میں 57 خواتین اور 21 مرد قتل ہوئے جس میں سے 28 خواتین اور 21 مرد غیرت کے نام پر قتل ہوئیں، 2 عورتوں نے گھریلو حالات سے تنگ آ کر خودکشی کی، 28 خواتین پر گھریلو تشدد کیا گیا جبکہ 8 خواتین اغواء ہوئیں، 29 خواتین قتل ہوئی، خواتین اور بچوں سے جنسی زیادتی کے 5 واقعات رپورٹ ہوئے، جبکہ ہراسگی کے 8 واقعات رپورٹ ہوئے۔ ان واقعات میں سب سے زیادہ 33 واقعات کوئٹہ میں رپورٹ ہوئے، جبکہ 30 واقعات نصیر آباد، 11 واقعات مستونگ سے رپورٹ ہوئے ہیں کاروکاری کے نتیجے میں قتل ہونے والی خواتین اپنے والدین شوہر، بھائیوں، بیٹوں اور رشتے داروں کے ہاتھوں قتل ہوئیں دس سالوں میں 5 ہزار 70 خواتین کا قتل کیا گیا جس میں ... کا واقعہ بھی شامل ہے، اس

دوران 1600 سو خواتین کو زندہ بھی جلایا گیا غیرت کے نام پر قتل کے سب سے زیادہ واقعات پنجاب میں پیش آئے سندھ دوسرے نمبر پر صوبہ خیبر پختونخوا، بلوچستان چوتھے نمبر پر رہا، گزشتہ چھ سالوں میں پنجاب میں 1875 خواتین کو قتل کیا گیا سندھ میں 790۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں 320 اور بلوچستان میں 254 سے زائد خواتین کی جانیں اس وحشیانہ رسم کی نذر ہوئیں، کاروکاری کا شکار ہونے والے مردوں میں 680 پنجاب، سندھ میں 255، خیبر پختونخوا میں 200 اور بلوچستان میں 176 ہلاک کیے گئے رواں سال بھی مستونگ سمیت کئی علاقوں ... شادی کرنے پر میاں بیوی کو قتل کیا

گیا سرکاری اعداد و شمار میں کے مطابق ہلاک کی جانے والی عورتوں کی تعداد مردوں کے مقابلے میں دگنی سے بھی زیادہ ہے نہایت عجیب بات یہ ہے کہ غیرت کے نام پر برپا ہونے والے اس خونی تماشے میں چار ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے لیکن ساڑھے تین ہزار سے بھی کم مقدمات درج کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق ملک بھر میں کاروکاری کے 4 ہزار سے زائد مقدمات درج ہوئے اس میں سے 40 فیصد کے مقدمات کا اب تک فیصلہ ہی نہیں ہو سکا باقی 8 فیصد کا فیصلہ سنا دیا گیا یا فریقین نے مصلحت کر لی، کاروکاری یا غیرت کے نام پر قتل کے یہ ہولناک اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ہمارا معاشرہ کس حال میں ہے ترقی اور روشن خیالی کے تمام دعوؤں کے باوجود ہم اپنے لوگوں کی بالخصوص دیہی علاقوں کی عوام کی ذہنی کیفیت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں لا سکے جس کی وجہ سے عہد جہالت کی ایک شرمناک رسم اب تک چلی آ رہی ہے ہر سال سینکڑوں افراد اس رسم کی بھینٹ چڑھا دیے جاتے ہیں میں آپ کو یہ بھی بتاتا چلوں کہ سیاہ کاری کا الزام لگنے کے بعد عورت یا مرد پر کیا گزرتی ہے۔ پہلے یہ خیال تھا کہ یہ بہادری کرنے والا کام صرف

ایک سال میں سب سے زیادہ واقعات کوئٹہ میں پیش آئے، 30 واقعات نصیر آباد، 11 واقعات مستونگ سے رپورٹ ہوئے

پاکستان میں ہو رہا ہے مگر غیرت ہر جگہ ابھی تک زندہ ہے کیونکہ ترکی میں خاص طور پر کرد علاقہ میں ابھی تک سیاہ کاری کی رسم موجود ہے اور افریقہ بھی اس رسم میں برابر کا شریک ہے، اس رسم کا افسوس ناک پہلو یہ بھی ہے کہ قتل کی جانے والی مرد اور خاتون کو بغیر غسل بغیر کفن اور نماز جنازہ پڑھے بغیر زمین میں دفن کر دیا جاتا ہے اور نہ ہی اس کی فاتحہ خوانی کی تعزیت لی جاتی ہے جبکہ اس طرح کے واقعات میں قتل ہونے والے عورت اور مرد کی آج تک کسی سرکاری ہسپتال میں میڈیکل چیک آپ تک نہیں کیا جاتا اور نہ ہی اس پر پولیس یا عدالتیں توجہ دیتی ہیں کاروکاری کی رسم صدیوں پرانی ہے میاں نواز شریف کے دور حکومت میں اکتوبر 2016 میں پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں غیرت کے نام پر قتل کے خلاف بل منظور کیا گیا تھا جسے سینیٹر فرحت اللہ بابر نے پیش کیا بل کی منظوری کے بعد سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف نے اس پر عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی لیکن آج تک کوئی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہ ہو سکا آج بھی اس رسم کا سلسلہ جوں کا توں برقرار ہے حقوق نسواں انسانی حقوق سمیت خواتین کے حقوق سے متعلق آگہی سیمینار باقاعدگی کے ساتھ کیا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود خواتین پر مظالم تشدد سیاہ کاری کے الزام میں قتل و غارت گیری کا سلسلہ بھی جاری ہے اگر سیاہ کاری یا کاروکاری کی رسم پر عملدرآمد سے پیدا ہونے والی خامیوں کا جائزہ لینے کے بعد یہ فیصلہ کیا جائے کہ اب اس رسم کو ختم ہونا چاہیے تو یہ دم پلک جھپکتے ہی ختم نہیں ہو سکتی، اس کو ختم کرنے کیلئے تعلیم عام کی جائے لوگوں کو اس رسم کی خرابیوں کے بارے میں شعور و آگہی فراہم کی جائے سیمینار کرانے والوں کو سمجھا دیا جائے کہ قبائلی سماج کو ختم کرنے کیلئے جب تک ایک سماجی انقلاب برپا ہونہ جائے اس وقت تک یہ مردم سوز رواج زندہ رہے گا۔

کاروکاری و سیاہ کاری کی رسم کے خاتمہ کیلئے میں چند عوامی سماجی این جی اوز، میڈیا کے نمائندوں سے میں نے رابطہ کیا اتحی ویلفیئر ٹرسٹ کی وائس چیئرپرسن ڈاکٹر حوریہ انیلا شاکر معروف ایڈووکیٹ ساجدہ ربانی کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں خواتین پر تشدد کے واقعات میں اضافہ ہمارے لئے کسی المیہ سے کم نہیں یوں لگتا ہے کہ ہم دوبارہ پتھروں کے زمانے کی طرف جا رہے ہیں ہمارے مشاہدے میں یہ بات بھی آئی ہے کہ کاروکاری کی رسم جاگیردارانہ نظام کو قائم رکھنے اور طاقت کے اظہار کیلئے روا رکھی گئی ہے معاشرے سے اس کا خاتمہ ضروری ہے، بلوچستان فورم آف الیکٹرانک میڈیا جرنلسٹس کے مرکزی صدر سینئر صحافی ظاہر خان ناصر نے کہا کہ معاشرے میں جب تک پنچائیت کا نظام قائم ہے اس وقت تک کاروکاری کی رسم ختم نہیں ہو سکتی کاروکاری ایک غیر اسلامی اور غیر اخلاقی رسم ہے جسے معاشرے میں جاری رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی کاروکاری قتل ہے اور اسکے مرتکب افراد کو کسی طور معاف نہیں کیا جا سکتا، آل پاکستان جرنلسٹس کونسل مرکزی جنرل سیکرٹری سید طاہر علی ریجنل یونین آف جرنلسٹس کے صوبائی سینئر نائب صدر میر ظہور احمد مگسی نے کاروکاری کی رسم کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کاروکاری دین اسلام اور آئین پاکستان کے منافی فعل ہے جس کی دین اور آئین میں کوئی گنجائش نہیں کاروکاری کی قبائلی رسم کا خاتمہ کرنے اور اس کی موثر روک تھام کی اشد ضرورت ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے معاشرے میں اس جاہلانہ رسم کے خاتمے کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں تا کہ ہر سال ہزاروں قیمتی جانیں ضائع ہونے سے بچ سکیں اس حوالے سے سوچنے کی ضرورت ہے کہ ہم نے عورت پر ہونے والے مظالم کی روک تھام کیسے کر سکتے ہیں ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ہم نے عورت کو کون سے حقوق دیئے کون سے غصب کئے بلکہ سوچنا چاہیے کہ ہم نے انسانیت کے حقوق کیلئے کیا ... عورت کی ترقی پورے معاشرے کی کامیابی ہے لہذا ... فرض ہے کہ وہ عورت کو اسکے حقوق دے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 10 AUG 2025 Page No. 33

بھارت اسرائیل گٹھ جوڑ... بلوچستان میں فساد برپا کر رہا ہے؟

اسرائیل کو بلوچستان میں علیحدگی پسند گروہوں کی مدد کرنے سے کیا حاصل ہو گا؟

بھارت اب پاکستان میں بلوچ تحریکوں کی کھل کر حمایت کر رہا ہے۔ اس کی سوچ یہی ہے کہ بلوچستان میں مسلسل عدم استحکام چین کی پاکستان میں اقتصادی موجودگی کو نقصان پہنچائے گا۔

ندیم ایف پراچہ

25 جولائی 2025ء کو الجزیرہ ویب سائٹ نے ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا کہ اسرائیل پاکستان میں 'بلوچوں کی جدوجہد کو یرغمال' بنانے یا اس سے فائدہ اٹھانے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ جولائی 1948ء سے پاکستان کو صوبہ بلوچستان میں کئی سورشوں کا سامنا کرنا پڑا ہے جو کہ گزشتہ 77 سالوں سے وقتاً فوقتاً سامنے آتی رہی ہیں۔

قبائلی سورشوں سے لے کر بائیں بازو کی 'آزادی' کی بغاوتوں اور علیحدگی پسند ذیلی قوم پرست تحریکوں تک، بلوچستان متعدد بلوچ قوم پرست تنظیموں اور تحریکوں کا شاہد رہا ہے۔ ان میں سے کچھ اب بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ پاکستان کے وفاقی نظام کا حصہ رہ کر بلوچ عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ تاہم گزشتہ 10 سال یا اس سے زائد عرصے سے مزید ایسے گروہ سامنے آئے ہیں جو پاکستان سے مکمل آزادی کے خواہاں ہیں۔ دنیا بھر کی بیشتر علیحدگی پسند تحریکوں کی طرح بلوچ 'آزادی' کے گروپس کو بھی بیرونی ممالک کی مدد حاصل رہی ہے۔ عام طور پر ایسی تحریکوں کی بیرونی حمایت کے بغیر بقا ممکن نہیں۔ تاہم بیرونی مدد حاصل کرنے کا ہمیشہ یہ مطلب نہیں ہوتا کہ یہ تحریکیں کامیاب بھی ہوں گی۔ بلاشبہ ایسے مواقع آئے ہیں کہ جب بیرونی مدد سے علیحدگی کی تحریکیں اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب ہوئی ہیں۔ اس سلسلے کی ایک مثال سابقہ مشرقی پاکستان ہے جہاں بنگالی قوم پرست جنہوں نے بھارت سے عسکری مدد لی اور پاکستان سے الگ ہو کر بنگلہ دیش بنایا۔ ایک اور مثال کوسوو لبریشن فرنٹ (کے ایل ایف) ہے۔ یہ سب سے پہلے کوسوو کے علاقے کو یوگوسلاویا سے آزاد کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔ 1992ء میں یوگوسلاویا کے ٹوٹنے اور کوسوو کے سربیا کا حصہ بننے کے بعد، کے ایل ایف نے پھر سربیا کے خلاف اپنی لڑائی پر توجہ مرکوز کی۔

کے ایل ایف اس وقت تک اپنی موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کرتا رہا کہ جب تک نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) ممالک نے اس کی حمایت شروع نہ کی۔ نیٹو سلوبودان مولوسووچ کی قیادت میں سربیا کی قوم پرست حکومت کو برطرف کرنا چاہتا تھا۔ 1990ء کی دہائی کے اواخر میں کے ایل ایف کے جنگجوؤں اور مخبروں نے سلوبودان حکومت کو ختم کرنے میں نیٹو کی مدد کی جس مقصد کے لیے نیٹو کے طیاروں نے سربیا کی عسکری تنصیبات کو نشانہ بنایا۔

2000ء میں سلوبودان مولوسووچ کا تختہ الٹ چکا تھا۔ اس کے بعد نیٹو نے کے ایل ایف کو سرکاری فورس میں تبدیل کرنے میں مدد دی اور 2008ء میں سربیا سے آزادی کا اعلان کرنے تک کوسوو میں اپنے فوجی دستے تعینات رکھے۔ لیکن زیادہ تر معاملات میں بیرونی مدد، محض علیحدگی پسند تحریکوں کو کچھ دیر جاری رکھنے میں مدد کر سکتی ہیں۔ زیادہ تر یہ بیرونی عناصر ان تحریکوں کو منطقی انجام تک پہنچانے میں ناکام رہے اور بعض اوقات ایسا پالیسی وجوہات کی بنیاد پر ہوا۔ محقق جوشوا سی انڈر ووڈ کے مطابق اگر علیحدگی پسند تحریک کو بیرونی فوجی حمایت حاصل نہیں ہوتی تو وہ عموماً ناکام ہو جاتی ہے۔

جوشوا سی انڈر ووڈ نے سری لنکا میں لبریشن ٹائیگرز آف تامل ایلم (ایل ٹی ٹی ای) کی مثال دی ہے۔ ایل ٹی ٹی ای جو شمالی سری لنکا میں تامل لوگوں کے لیے ایک الگ وطن بنانا چاہتی تھی، اس نے 1983ء سے 1987ء تک سری لنکا کی حکومت کے خلاف پُرتشدد مہم چلائی۔

بھارتی ماہر تعلیم رجت گنگولی کے مطابق اس عرصے کے دوران بھارت نے ایل ٹی ٹی ای کے عسکریت پسندوں کو ہتھیار اور تربیت فراہم کی۔ لیکن 1987ء میں بھارت کی جانب سے تامل علیحدگی پسندوں کی حمایت کو برے خیال کے طور پر دیکھا جانے لگا کیونکہ یہ خدشہ تھا کہ اس سے یہ تحریک بھارت کے اپنے تامل اکثریتی علاقوں میں پھیل سکتی ہے جبکہ ایل ٹی ٹی ای نے دیگر تامل گروہوں پر حملے شروع کر دیے تھے جنہیں بہت سے بھارتی تامل شہریوں کی حمایت بھی حاصل تھی۔

ایسا لگتا ہے کہ بھارت سری لنکا میں مسلسل عدم استحکام پیدا کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے کیونکہ وہ سری لنکا کو پاکستان کا حامی سمجھتا ہے۔ سری لنکا نے بھارت کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کر کے اس کا ازالہ کیا جس کے تحت بھارتی فوجیوں کو سری لنکا میں کام کرنے اور تامل عسکریت پسندوں سے لڑنے میں سری لنکن فوجیوں کی مدد کرنے کی اجازت دی گئی۔

سی انڈر ووڈ کے مطابق جب بھارت نے ایل ٹی ٹی ای کو فوجی امداد دینا بند کر دی تو اس کی بقا خطرے میں پڑ گئی۔ اور پھر 2009ء تک سری لنکا کی مسلح افواج نے تامل علیحدگی پسند تحریک کو کچل دیا تھا۔

تین اہم اقسام کی امداد ہیں جو بیرونی ممالک علیحدگی پسند تحریکوں کو فراہم کرتے ہیں جن میں معاشی، فوجی اور اخلاقی حمایت شامل ہیں۔ لیکن عسکری مدد سب سے کلیدی ہے پھر چاہے بیرونی طاقت کی پالیسی صرف ایک ملک کو مستقل غیر مستحکم رکھنے میں مرکوز کیوں نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ بھارت اب پاکستان میں بلوچ تحریکوں کی کھل کر حمایت کر رہا ہے۔ اس کی سوچ یہی ہے کہ بلوچستان میں مسلسل عدم استحکام چین کی پاکستان میں اقتصادی موجودگی کو نقصان پہنچائے گا۔

اس سلسلے میں اسرائیل کی مداخلت کی اطلاعات حیران کن نہیں۔ لیکن تاریخی اعتبار سے اسرائیل نے عراق میں کردوں کی علیحدگی پسند تحریک اور شام میں ڈروز کے لیے اسرائیل کی حالیہ فوجی حمایت کے علاوہ کبھی ایسی علیحدگی پسند تحریکوں کی حمایت نہیں کی ہے۔ بلوچستان میں اسرائیل کا مقصد صوبے کو غیر مستحکم رکھنا ہو سکتا ہے لیکن یہ بھارت ہی ہے جو بلوچستان میں بیرونی کردار بنا ہوا ہے۔

گزشتہ کئی دہائیوں سے پاکستان میں بلوچ علیحدگی پسند تحریکوں کا انحصار مختلف بیرونی عناصر پر رہا ہے جیسے افغانستان، عراق، ایران اور اب بھارت۔ عراق اب اس سلسلے میں زیادہ فعال نہیں ہے جبکہ افغانستان کی بلوچ علیحدگی پسندوں کی حمایت پاکستان مخالف اسلام پسند تحریکوں کی حمایت کرنے کے لیے جاری ہے۔ ایران کی مبینہ حمایت، پاکستان کی ایران مخالف بلوچ برادریوں سے براہ راست منسلک ہے۔ لیکن کبھی بھی کسی بیرونی کردار نے بلوچ علیحدگی پسندی میں اتنی بھاری سرمایہ کاری نہیں کی جتنی کہ بھارت نے 2014ء کے بعد سے کی ہے۔

محقق میر شیرباز کھیتران کے مطابق چونکہ بلوچستان سیاسی اور معاشی اعتبار پر نظرانداز کیا جاتا رہا ہے، اس لیے بیرونی ممالک کے لیے حالات کا فائدہ اٹھانا اور خطے کو پاکستان میں مسائل اور عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے استعمال کرنا آسان ہو گیا ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ یہ بیرونی عناصر کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

پاکستان جوہری طاقت ہے۔ اگرچہ مغربی طاقتیں پاکستان میں چین کی بڑھتی ہوئی اقتصادی اور فوجی سرمایہ کاری سے بھارت کی طرح پریشان ہو سکتی ہیں لیکن وہ ممکنہ طور پر نہیں چاہتے کہ پاکستان مکمل طور پر ختم ہو جائے کیونکہ اس طرح اس کے جوہری ہتھیاروں کا ممکنہ طور پر غلط ہاتھوں میں جانے کا خطرہ ہو گا۔ لہٰذا یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ پاکستان کو غیر مستحکم رکھنے کا خیال چین کو اس سے دور رکھنے کے لیے ہے۔ بھارت نے بلوچ (نیز اسلام پسند) عسکریت پسندوں کو فنڈز، ہتھیار اور تربیت فراہم کر کے ایسا کرنے کی کوشش کی ہے۔

نتیجتاً اس نے بلوچ علیحدگی پسند کوششوں کے پس منظر سے کسی بھی طرح کے 'نظریے' کو ختم کر دیا ہے۔ بھارتی حمایت یافتہ اسلام پرست عسکریت پسندوں کے ساتھ ساتھ بلوچ علیحدگی پسند بھی خطے میں عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے استعمال ہونے والے ہتھیار بن چکے ہیں۔

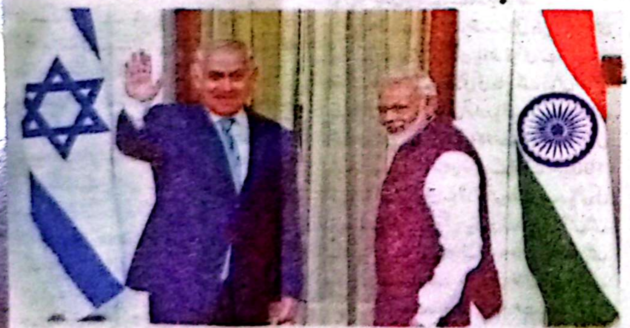

کے ایل ایف نے جنگجو اور مخبر کے طور پر کام کرتے ہوئے نیٹو کے ساتھ مل کر کام کیا، نیٹو کو سربیا کو شکست دینے اور کوسوو کو آزادی دلانے میں مدد کی۔ لیکن رواں سال مئی میں پاکستان کے خلاف بھارت کے فضائی اور میزائل حملوں کا نتیجہ صرف بلوچ عسکریت پسندوں کی جانب سے ریاست مخالف بیان بازی ہی ہو سکتی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان نے بھارتی جارحیت کے خلاف مؤثر طریقے سے جوابی کارروائی کی اور بلوچستان میں کے ایل ایف جیسا منظرنامہ تقریباً ناممکن بنا دیا ہے۔

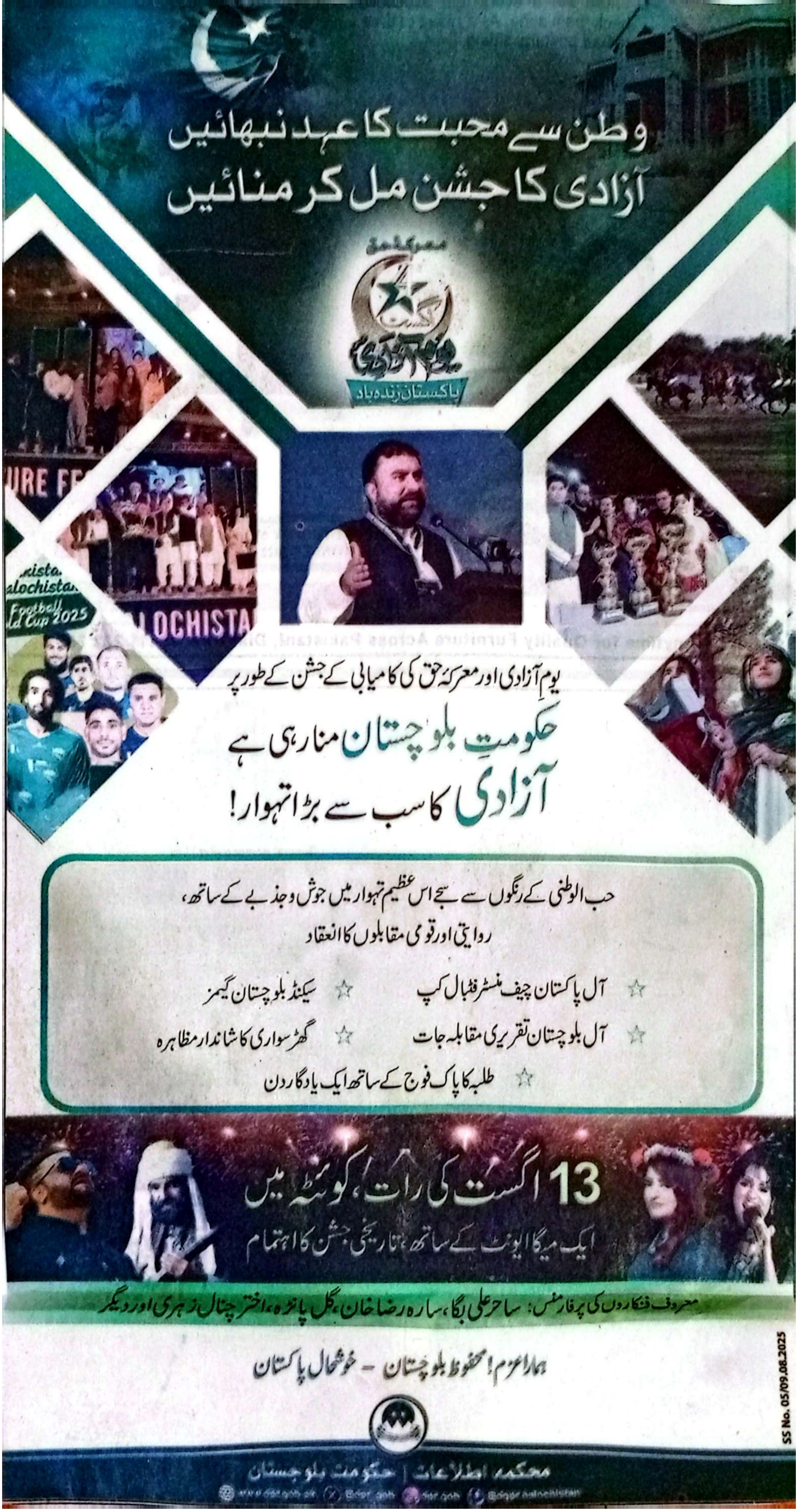

وطن سے محبت کا عہد نبھائیں
آزادی کا جشن مل کر منائیں
پاکستان زندہ باد
یومِ آزادی اور معرکۂ حق کی کامیابی کے جشن کے طور پر
حکومتِ بلوچستان منا رہی ہے
آزادی کا سب سے بڑا تہوار!
حب الوطنی کے رنگوں سے سجے اس عظیم تہوار میں جوش و جذبے کے ساتھ،
روایتی اور قومی مقابلوں کا انعقاد
☆ آل پاکستان چیف منسٹر فٹبال کپ
☆ سیکنڈ بلوچستان گیمز
☆ آل بلوچستان تقریری مقابلہ جات
☆ گھڑسواری کا شاندار مظاہرہ
☆ طلبہ کا پاک فوج کے ساتھ ایک یادگار دن
13 اگست کی رات، کوئٹہ میں
ایک میگا ایونٹ کے ساتھ، تاریخی جشن کا اہتمام
معروف فنکاروں کی پرفارمنس: ساحر علی بگا، سارہ رضا خان، گل پانڑہ، اختر چنال زہری اور دیگر
ہمارا عزم! محفوظ بلوچستان — خوشحال پاکستان
محکمہ اطلاعات | حکومت بلوچستان
SS No. 05/09.08.2025